SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, May 19, 2006

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at fifty five minutes past nine in the evening with Mr. Chairman (Mr. Mohammedmian Soomro) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لقد جآءکم رسولٌ من انفسکم عزیزٌ علیه ما عنتم حریصٌ علیکم بالمومنین رؤف رحیمٌ۔ فان تولوا فقل حسبی اللہ۔ لا الٰه الاّ هو علیه توکلت و هو رب العرش العظیم۔

ترجمہ: بیشک تمہارے پاس تم میں سے (ایک باعظمت) رسول تشریف لائے۔ تمہارا تکلیف و مشقت میں پڑنا ان پر سخت گراں (گزرتا) ہے۔ (اے لوگو) وہ تمہارے لیے (بھلائی اور ہدایت کے) بڑے طالب و آرزو مند رہتے ہیں (اور) مومنوں کے لیے نہایت (ہی) شفیق بے حد رحم فرمانیوالے ہیں۔ اگر (ان بے پناہ کرم نوازیوں کے باوجود) پھر (بھی) وہ روگردانی کریں تو فرما دیجیئے مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, May 19, 2006

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at fifty five minutes past nine in the evening with Mr. Chairman (Mr. Mohammedmian Soomro) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لقد جآءکم رسولٌ من انفسکم عزیزٌ علیہ ما عنتم حریصٌ علیکم بالمومنین رؤف رحیمٌ۔ فان تولّوا فقل حسبی اللہ۔ لا الٰہ الاّ ھو علیہ توکّلت و ھو رب العرش العظیم۔

ترجمہ: بیشک تمہارے پاس تم میں سے (ایک باعظمت) رسول تشریف لائے۔ تمہارا تکلیف و مشقت میں پڑنا ان پر سخت گراں (گزرتا) ہے۔ (اے لوگو) وہ تمہارے لیے (بھلائی اور ہدایت کے) بڑے طالب و آرزو مند رہتے ہیں (اور) مومنوں کے لیے نہایت (ہی) شفیق بے حد رحم فرمانیوالے ہیں۔ اگر (ان بے پناہ کرم نوازیوں کے باوجود) پھر (بھی) وہ روگردانی کریں تو فرما دیجیئے مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ

کئے ہوئے ہوں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

سورۃ التوبہ۔ آیات(۱۲۸-۱۲۹)

جناب چیئرمین: جزاک اللہ ، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللھم صل علیٰ محمد و علیٰ آل محمد۔

How would you like to proceed ? The Question Hour has been dispensed with because the Foreign Minister has to go abroad and he would like to give statement on foreign policy. Agha Sahib.

سینیٹر کامل علی آغا (وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور): جناب والا! ہمارے طے شدہ پروگرام کے مطابق آج اس subject پر بحث کے لئے ہمارے پاس 45 minutes ہیں کیونکہ اس کے بعد Foreign Minister نے foreign visit پر جانا ہے۔ اپنی تقریر کے بعد وہ تشریف لے جائیں گے۔ لہذا آج اس پر ایک تقریر Opposition کی طرف سے ہوگی اور اس کے بعد وزیر خارجہ کی تقریر ہو گی۔

سینیٹر میاں رضا ربانی (قائد حزب اختلاف): سینیٹر مولانا گل نصیب کی تقریر رہتی تھی۔ وہ اب تقریر کر لیں گے۔

جناب چیئرمین: تو صرف ایک تقریر مولانا گل نصیب صاحب کی رہتی ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی: جی ہاں۔

جناب چیئرمین: اس کے بعد وزیر خارجہ تقریر کریں گے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، میرا خیال ہے کہ اگر کچھ points of order ہیں تو انہیں بعد میں لے لیں کیونکہ وزیر خارجہ نے جانا ہے۔ اس کے بعد معزز ممبران کے points of personal explanation لے لیں گے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین! میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ چونکہ یہ تمام چیزیں نہایت عجلت میں ہوئی ہیں اور وزیر خارجہ کی prior commitment تھی، ویسے تو

ہاؤس سے زیادہ کوئی commitment نہیں ہے لیکن یہ ہے کہ مکمل بحث اس issue پر نہیں ہو سکی ہے۔ میں صرف یہ بات record پر رکھنا چاہتا ہوں تاکہ آئندہ جب بھی اس موضوع پر بحث رکھیں ، دو دن کے لئے رکھیں تاکہ اپوزیشن اور Treasury Benches کے تمام معزز ممبران بول سکیں۔ کل بھی صرف پانچ یا چھ ممبران ہماری طرف سے بول سکے ہیں ----

جناب چیئرمین: یہ آپ لوگوں نے فیصلہ کیا تھا اور جو فیصلہ آپ کریں گے، اس پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی ٹھیک ہے۔

سینیٹر کامل علی آغا: یہ اس لئے ہوا ہے کہ چونکہ ہم نے اسے wind up کرنا تھا۔ اگر اس پر کچھ تقاریر نہیں ہوئی ہیں تو اس میں پورے ہاؤس کا کوئی قصور نہیں ہے۔ رضا ربانی صاحب بھی صحیح فرما رہے ہیں تاہم اسے incomplete نہیں کہا جا سکتا چونکہ اس اجلاس میں اس issue پر بحث کے لئے time اتنا ہی decide کیا گیا تھا۔ اس لئے اسے پورا time دیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین: اگر انہوں نے کہہ دیا ہے تو یہ for the record کہا ہے۔

سینیٹر کامل علی آغا: ہمیں بھی کوئی اعتراض نہیں ہے اور وہ اس موضوع پر جتنی دفعہ چاہیں، بات کر سکتے ہیں۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے تو پھر پہلے مولانا گل نصیب صاحب تقریر کر لیں اور اس کے بعد وزیر خارجہ صاحب تقریر کریں گے۔

Senator Dr. Zaheeruddin Babar Awan: May I seek your indulgence for a moment only.

جناب چیئرمین: میرا خیال ہے کہ یہ بعد میں لیں گے۔ آپ کا بھی Point of Order ہے اور ان کا بھی ہے۔ اس لئے انہیں ایک ہی دفعہ لے لیں گے تاہم ابھی وزیر خارجہ صاحب کو بات کرنے دیں۔ اس کے بعد I will give you an opportunity.

Senator Dr. Zaheeruddin Babar Awan: Sir, There is a

privilege motion moved by me and Prof. Ibrahim Sahib.

اور اس پر میں گزارش کرنا چاہ رہا تھا کہ House کی privilege breach ہوئی ہے۔ آپ کے پاس motion ہے، میں اس پر گزارش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین، یہ کون سی motion ہے؟

Senator Dr. Zaheeruddin Babar Awan: Sir, its diary number is 2018.It was submitted yesterday at 07.00 P.M.

Mr. Chairman: Yesterday. I have just been told by the Secretariat that it has been received and they are examining it and on that we have to consult.

Senator Dr. Zaheeruddin Babar Awan: In that are involved 483 people and if it is taken up, I will be obliged, any time whenever the honourable Chairman thinks that it is a proper time for that.

Mr. Chairman: Let's do today's business but I do not think that the Minister concerned would be here

Senator Dr. Zaheeruddin Babar Awan. Otherwise, this is pending for the last about 14 years.

1992 سے کچھ لوگوں کو پیسے نہیں ملے اور آپ کے ہاؤس میں غلط جواب دیا گیا اور اس سلسلے میں ہم documents لے کر آئے ہیں۔

Mr. Chairman: If we have time at the end, we will consider it. Otherwise, we have to do that we will touch with you and we will take it with the Ministry, if we can not take it in the House today.

Senator Dr. Zaheeruddin Babar Awan: Thank you, Sir.

جناب چیئرمین، مولانا گل نصیب خان۔

Mr. Liaquat Ali Jatoi (Federal Minister for Water and Power): Sir, It is your privilege and discretion but I am also ready to reply the Adjournment Motion which has been moved by Mr. Zehri. So, I just want to bring it in your notice.

Mr. Chairman: Thank you, I appreciate that you have come in the House inspite of ill health. It is just because that this was decided earlier that foreign issue will be taken first as Foreign Minister has to go abroad.

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Although I am not well but I am here.

Mr. Chairman: Thank you, I have mentioned to the House yesterday also. Thank You. Maulana Gul Naseeb Khan.

FURTHER DISCUSSION ON THE FOREIGN POLICY.

سینیٹر مولانا گل نصیب خان: آعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

(عربی)

محترم جناب چیئرمین صاحب! میں شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے انتہائی اہم issue پر، جس پر کل سے پورا ہاؤس بحث کر رہا ہے، بات کرنے کا موقع دیا۔ جناب والا! کسی ملک کی خارجہ پالیسی کے نتیجے میں سب سے پہلے ملک کی سلامتی اہم نکتہ اور point ہوتا ہے کہ اس خارجہ پالیسی کے حوالے سے ہماری ملک کی سلامتی یقینی ہے ۔ کسی مسلمان ملک کے لئے دوسرا نکتہ یہ ہونا چاہئیے کہ پوری مسلم برادری کے ساتھ ہمارے تعلقات کی بنیاد یہ ہو کہ وہ برادری ہمارا ساتھ دیتی رہی ہو اور تیسرے نمبر پر یہ ہو کہ پوری دنیا میں ملک کا وقار اور عزت بحال ہو اور خارجہ پالیسی کے نتیجے میں اندرونی خلفشار نہ ہو۔ ایک طالب علم کی حیثیت سے میں یہ سمجھ رہا ہوں کہ یہ وہ بنیادی نکات ہیں جس کی روشنی میں ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ خارجہ پالیسی کے نتیجے میں یہ کچھ ہو

رہا ہے یا نہیں۔ ناکام خارجہ پالیسی کے نتیجے میں ملک کی سلامتی داؤ پر لگ جاتی ہے۔ ملک کی عزت اور وقار نہیں رہتا۔ مسلم برادری اور دنیا سے اچھے اور برادرانہ تعلقات نہیں رہتے۔ میں یہاں تک تو کہنے میں حق بجانب ہوں گا کہ ہر گورنمنٹ اور ہر حکمران کی خارجہ پالیسی کے مثبت پہلو بھی ہوں گے اور منفی پہلو بھی ہوں گے۔ ہمارے ملک کی خارجہ پالیسی کے مثبت پہلوؤں پر تو بہت سارے لوگ بول چکے ہیں اور حکومتی ذمہ داروں کے حوالے سے کئی معزز ممبران دلائل پر مبنی اپنی تقاریر کر چکے ہیں لیکن جناب چیئرمین! ہم جب اپنی خارجہ پالیسی کو دیکھتے ہیں تو امریکہ ہماری خارجہ پالیسی کی بنیاد ہے۔ اس سے تعلقات ' اس سے دوستی ' اس سے معاہدے ' اس سے تجارت بنیادی نکتہ جو ہے وہ امریکہ ہے اور میں یہ سمجھتا رہا ہوں کہ اس خارجہ پالیسی کے نتیجے میں ہمارے ملک کی سلامتی نہیں رہی ہے۔ اس کی واضح مثال خود امریکہ کے بمبار جہازوں کی باجوڑ پر بمباری ہے۔ خود امریکہ نے وزیرستان میں انگور اڈے پر حملہ کیا ہے اور خود امریکیوں کے مختلف بیانات ہیں جو موقع بہ موقع شائع ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ مثلاً یہ کہ یہاں پر اسی ہاؤس میں واویلہ اٹھا' شور اٹھا کہ اس ملک کے نظام تعلیم میں تبدیلی امریکہ کے ایماء پر کی جا رہی ہے۔ اس پر حکومتی بنچوں کی طرف سے باقاعدہ یہ جواب دیا گیا اور یہ تسلی دی گئی کہ ہم جو کچھ کر رہے ہیں' اپنے ایماء پر کر رہے ہیں' اپنی قوم کے مزاج اور اپنے مذہب کو دیکھتے ہوئے تبدیلیاں لا رہے ہیں اور ہمیں امید ہے ایسا ہی ہوگا لیکن کل پرسوں اس debate کے بعد امریکہ کا بیان آیا کہ پاکستان کے نظام تعلیم میں جو تبدیلیاں لائی جا رہی ہیں وہ امریکہ کے اشارے پر ہو رہی ہیں اور یہ بیان آج بھی اخبارات کے صفحوں پر موجود ہے۔ ہو سکتا ہے ایسا نہ ہو لیکن بظاہر اخبارات میں شہ سرخیوں سے یہ بیان شائع ہوا ہے۔ تو ہمارے اور حکمرانوں کے درمیان ایسے بعد ڈالنا یہ بھی امریکہ کی کارستانی ہے۔ اور جناب چیئرمین! اس پالیسی کے نتیجے میں ہمارے ملک کا وقار بھی نہ رہا اور اگر آپ کو یاد ہے تو جناب چیئرمین! یہاں پر ایک کارٹون شائع کر دیا گیا جس میں پاکستان کو ایک شکاری کتا بنا کر اسامہ بن لادن کے پیچھے چھوڑ دیا گیا۔ تو میں یہ سمجھ رہا ہوں کہ اس سے بھی اس ملک کے اور پوری دنیا کے مسلمانوں کی دل آزاری ہوئی اور پاکستان کا وقار اس سے مجروح ہوا۔

محترم جناب چیئرمین! جب ہندوستان اور پاکستان کے مابین کشمیر کا تنازعہ سب سے بڑا تنازعہ سمجھا جاتا تھا تو مجھے خود معلوم ہے جس وقت مولانا فضل الرحمن صاحب خارجہ کمیٹی کے

چیئرمین تھے تو ان کی معلومات کے نتیجے میں یہ معلوم ہوا کہ مسلم برادری کے اکثر ممالک کشمیر کی پالیسی پر ہمارے ساتھ نہیں ہیں اور جناب چیئرمین جب ہماری خارجہ پالیسی کے نتیجے میں مسلم برادری الگ ہوتی جا رہی ہے تو ہمارا ملکی وقار وہ نہیں رہا ہے اور ہمارے حکمرانوں کا وقار بھی ان لوگوں کے سامنے بلکہ عالمی دنیا کے سامنے وہ نہ رہا اور محترم جناب چیئرمین! ہمارے پڑوس میں افغانستان ، ہندوستان، ایران اور چائنا جیسے ممالک ہیں اور ان کے حالات ہمارے حالات پر اثرانداز ہوتے ہیں اور ہمارے حالات سے یہ ممالک متاثر ہوتے ہیں لیکن امریکہ کے کہنے پر ہم افغانستان سے دشمنی تو مول لیتے ہیں لیکن اس کے نتیجے میں اور ہماری خارجہ پالیسی کے نتیجے میں وہاں پر ایک محب وطن پاکستان حکومت کو تو چلتا کر دیا گیا اور اس کے نتیجے میں کرزئی صاحب کی حکومت آئی اور وہاں پر ہندوستان قابض ہوگیا۔ ہم اس وقت اپنے سفارت خانوں کے تحفظ کے لیے سوچ رہے ہیں اور کرزئی کا آئے روز بیان آتا رہتا ہے کہ پاکستان افغانستان کے اندر دہشت گردی میں ملوث ہے۔ تو دوستی تو ہم نے کی، طالبان کی حکومت کے خاتمے کے نتیجے میں کرزئی صاحب آئے ہیں تو ہماری ان کے ساتھ نیکی اور اس کے بدلے میں ہمارے ساتھ ان کا رویہ، ہماری خارجہ پالیسی کا عکاس ہے جس کے نتیجے میں آج ہم اپنے پڑوسی ملک سے اس قسم کے بیانات سن رہے ہیں۔

جناب چیئرمین! امریکہ ایک بدمست ہاتھی ہے اور انہوں نے مسلم دنیا کو روند ڈالنے کا پکا ارادہ کیا ہے اور افغانستان کے بعد وہ عراق پر چڑھ دوڑے اور عراق کے بعد اب وہ ایران کے خلاف حملے کے لیے پر تول رہے ہیں۔ جناب چیئرمین! میں اس بات کو خوش آئند قرار دیتا ہوں کہ ملک کے حکمران وزیر اعظم صاحب اور صدر صاحب چین کے قریب ہوتے جا رہے ہیں، یہ ہماری خارجہ پالیسی کے لئے ایک اچھا point ہے لیکن اگر چین کے ساتھ ہوتے ہوئے ہم تمام پڑوسی ممالک کو، امریکہ کی بجائے اپنے برادر ملکوں کو نزدیک رکھیں، مسلم ریاستوں کو نزدیک رکھیں، پڑوسی ملکوں سے برادرانہ تعلقات رکھیں تو میرے خیال میں ہماری پالیسی کی بنیاد کامیابی سے چلے گی۔ میں انہی گزارشات کے ساتھ ایک اور عرض کروں کہ ہماری خارجہ پالیسی کے نتیجے میں وزیرستان میں جو کچھ ہو رہا ہے، ہمارے ملک کے اندرونی حالات خارجہ پالیسی کے نتیجے کی وجہ سے متاثر ہوتے جا رہے ہیں۔ بلوچستان میں جو کچھ ہو رہا ہے، یہ بھی خارجہ پالیسی کے نتیجے میں ہو رہا

ہے۔ لہذا میری گزارش یہی ہے کہ ایک پاکستانی ہونے کے ناتے، آزاد خارجہ پالیسی، برادرانہ تعلقات پوری مسلم دنیا سے، پڑوسی ملکوں سے اور ان ممالک سے جو کہ دنیا میں توسیع پسندی کے عزائم نہیں رکھتے، ان کے ساتھ خارجہ پالیسی کی بنیاد رکھی جائے تو یہ ہمارے ملک کے لئے نیک شگون ہو گا۔ و آخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین۔

Mr. Chairman: Thank you. Yes Mr. Javed Ashraf.

Senator Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf (Federal Minister for Education): Sir, since a point was made regarding American statement on the education reforms and so on. I have not seen that in the newspaper but irrespective of what did newspaper say, I want to assure the House

کہ ہم جو بھی education reforms کر رہے ہیں خود کر رہے ہیں، کسی امریکن نے آج تک نہ مجھے کہا ہے نہ ہم نے ان کی کوئی بات سنی ہے اور نہ ان کا کوئی expert اس کے ساتھ associated ہے۔ جتنی reforms ہو رہی ہیں وہ ہم national interest میں کریں گے، اپنے لوگوں سے کریں گے اور اپنے تشخص کو قائم رکھیں گے۔ میں ایک دفعہ پھر پورے ہاؤس کو assure کرنا چاہتا ہوں کہ Americans have nothing to do with us.

Mr. Chairman: Kasuri sahib, will you wind up?

Senator Ilyas Ahmad Bilour: Mr. Chairman, I want to say something to the Foreign Minister that while all the people are allowed to come from India, only one person Feroz Khan, he was sent back

اور اس کے ویزے پر پابندی بھی لگائی ہے۔ The honourable Minister can explain about this.

جناب چیئرمین: میرے خیال میں جو اخبار میں آیا ہے اس میں reason تو دی ہوئی ہے۔ It was derogatory. جی قصوری صاحب۔

میاں خورشید محمود قصوری (وفاقی وزیر خارجہ): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

Mr. Chairman sir, first I would like to thank the Opposition and of course the treasury benches for the very sane and cool headed approach that they have shown during the debate on foreign policy and that is how it should be because foreign policy has to be a bipartisan affair, and I would like to state here that various governments in power throughout Pakistan's history, at least on basic national issues whether of strategic concern, whether it is our nuclear issue or Kashmir policy, they have had a consistent approach. So, I don't think but purpose would be served by point scoring on this issue that could be a very petty minded approach.

Sir, I would also like to thank the various parties for their support and here I have a copy of the "Nation" dated 9th of this month and this statement by Mukhdoom Ameen Faheem and it says "Musharraf- PPP one" on Pak India ties, I am not saying anything. I simply quoting the newspaper. In fact sir, in that statement Mukhdoom sahib is supposed to said that of course he support this policy because according to him President Musharraf and this government is following PPP's policy and sir, therefore it is fair to assume that if they are saying we are following PPP's policy according to them, then it could not be something that they object to. So, that is quite clear and I welcome the support in the same spirit that I had welcomed the support during my initial remarks According to Newspaper reports today sir, the Leader of the Opposition Maulana Fazal-ur-Rehman is probably at this time having breakfast with the Indian Prime Minister, we welcome that as well. In fact he had gone last year to Delhi and even earlier and met Mr. Wajpai, the then Prime

Minister and he had also indicated there that he was in favour of the current government's thrust on policy towards India Then sir, if these are the two basic issues, then on our policy on China, I will come further and dilate on these issues.

On China every government in Pakistan has had a consistent approach but sir, let me say here that during the last visit of President Musharraf, 22 agreements were signed. So, in other words, beyond our strategic commonality of views, we are underpinning that relationship with strong economic ties and bonds. Sir, the development of Gwadar Port is before you. Only ten days ago, a team from China had come and that belonged to the private sector in China and they thought of an energy zone in Gwadar and it was a multi-billion proposal that they had made. Sir, therefore, when on the issue of China, there cannot possibly be a change in our policy, in fact, it has been strengthened. Then see the Charter of Democracy issued by the leading opposition parties in London. Yesterday my worthy colleague Senator Raza Rabbani tried to explain why there was no reference to foreign policy in that, but sir, I would like to state before you and through you sir, to the people of this country, when you have such an important document, when leaders of the two parties are meeting there, how is it possible to believe that you would leave out an entire, total reference to foreign policy When major issues of concern whether it is Afghanistan, whether it is India, whether it is A.Q Khan and I will deal with that also form the basis of current debate in this country All you have to do, sir, is to look at the headlines in the Newspapers every day

Sir, there is a very simple explanation and it is explained by references to various Newspaper articles and by my earlier remarks that actually the main opposition parties support Pakistan's foreign policy, the policy being pursued by this government. Mr. Asfandyar Wali Khan, has on various occasions in his statements supported the basic thrust whether it is on India or whether it is on Afghanistan. I am aware sir, that there can be difference in emphasis, there can be a difference in nuance, there can be a difference in stress but sir, there is no difference in strategic thrust. There could be some basic, tactical differences, a difference in emphasis. So, basically sir, what my view is to take note of the fact that the leading opposition personalities in this country including the Leader of the Opposition have supported the basic thrust of Pakistan's foreign policy and sir, now let me come one by one to some of the main areas of concern to the people of our country because they have a bearing on our economic development and on our general well being.

So, what should be the objective of any country's foreign policy? It should be territorial integerity, independence and strength, economics, defence and the promotion of economic interest of the people of this country. Sir, if you just have a cursory look at the second aspect. Pakistan's exports were approximately 8 or 9 billion dollars six or seven years ago and in the result of the policy of constant engagement by this government with international community, as a result of the third generation agreement with the European Union, as a result of the market access given to Pakistan, you are likely to touch a figure of 18 billion

dollars this year.

Further more sir, when President Bush came here, a major policy pronouncement was made. Unfortunately, that did not attract the sort of headlines because of the nuclear deal with India and there was a lot of focus and I will come to that also sir. Why it was not with Pakistan and why was with India? But sir, what was the result of President Bush's visit? By the President Bush's visit, the criticism used to be what is this, what good is this policy? It is only war on terror, everytime you have a statement from Washington. It says do more, war on terror. What are you doing on the war on terror? Sir, during this visit the relationship has been widened and strengthened and in what way? We have formed specialized groups to increase our cooperation in science and technology, education, economics, defence and there has to be transfer of technology also sir.

Then of course, everybody knows about the changed policy on F-16s. There was a time in the history of this country when F-16s were regarded as some sort of a benchmark for the success of Pakistan's foreign policy. It is a separate issue that when it is available to you, you say what good is it, it is out dated. Sir, it is not out dated. The F-16s that we are going to get are the latest CD variety, it is aseparate issue because of the earthquake in our country, because of the responsibility, social responsibility, we have decreased the number of aircrafts and we have changed the Migs. We will still get the latest but you will also get older ones but sir, let me assure the people of this country through this House that the progress we have made in defence area is really commendable

We have gone into joint production with the Chinese for JF-17 which is the highest quality aircraft and sir, what is the test? The test of the pudding lies in its eating, that aircraft will be used both by Pakistan and Chinese Air Force, such is the quality of that aircraft.

We have become self-sufficient in manufacturing of Tanks and Armour Personnel Carriers and in all items of daily use by our Armed Forces. Sir, we are exporting, why? Because lot of countries are cooperating with us. We are going, we have spoken personally to many countries, I can't name, for joint production, joint facilities, research, why is it happening? Because of the general policy of engagement. Sir, I ask you, you have been in politics, your family has been in politics for so many years, have you ever seen in the history of Pakistan hardly a week passes when a President, a Prime Minister or a Foreign Minister or a leading delegation from a leading country does not visit Islamabad? It has never happened in the history of Pakistan.

Sir, people accuse some of the leaders for travelling a lot. Sir, it is no pleasure. I have personally requested last month to the Prime Minister, I don't wish to go on tours abroad because it takes a toll on your health. It is not at all a great exercise when you land in a hotel, you are taken by the Ambassador for a 8.00 A.M. breakfast meeting and you land up at mid night in your hotel room after 13, 14 meetings. It is being done because weare conducting foreign policy with a passion, with a belief, if you don't have belief you have no passion. Passion only comes if you have belief and that is why hardly a week passes when either the President or the

Prime Minister or the Foreign Minister of this country is not engaging withpeople outside, or people outside are not engaging with leadership of this country. Sir, this has never happened before. It shows despite the problems and there are many problems without a shadow of doubt, we live in a complexed world. Doesn't United States have problems? Doesn't China have problems? Doesn't Russia have problems? Doesn't India haveproblems? I follow Indian news as Foreign Minister everyday, everyday there is some incidents somewhere. There are Maoists who are killing people in Bihar. There are insurgencies in North East India but sir, you learn to live with it as a mature nation. There are problems, we must solve them. I am not saying, I am not at all saying that we should under play what is happening in Balochistan or Waziristan, not at all. But what I am saying to you sir, simply by reference some negative headlines to say things are going to pieces, that could be a political statement but that is not an objective judgement. So, I was saying to you sir, that as the result of our policy of constant engagement, our exports have gone up.

The last visit of President Bush, I was talking, reconstruction opportunity zones. Sir, if we get access into American market, it will have a very major impact on employment in this country. The American Government has been trying to do that but there is a resistance from the two Carolinas (North Carolina and South Carolina) in America which have a textile industry. Sir, you are banker, you understand, what I am saying but we are trying to overcome that. If industry situated in certain area of Pakistan, on the border areas of Pakistan, Afghanistan or in the parts of

Kashmir, we are trying to canvas with the Government of the United States that they should have free market access. Now, that will be a major development. But what I was trying to tell you sir...

Mr. Chairman: No, interruption.

Mian Khurshid Mehmood Kasuri: What I was trying to tell you sir, with great respect to my worthy colleagues on the Opposition Benches that it is our policy of constant engagement. Look at what has happened to a profile, ASEAN Regional Forum, Pakistan is a member. The European Union 3rd Generation Agreement was ratified, market access was given, Commonwealth, we were readmitted. OIC, sir. I am telling you that we are the leading country on the Prophet's caricatures, Pakistan was one of the three countries that wanted Foreign Ministers' Conference. Pakistan was one of the three countries that withdrew its Ambassadors. Sir, Pakistan is one of the leading countries for the reformation of the OIC Charter and a lot of progress has been made. And I hope sir, very soon may be within a year or so you will hear the good news that the Charter of the OIC has been changed, it has been strengthened. We are trying to give it for greater economic strength, Pakistan is one of the few countries, this is the level of our commitment to issues which concern the Ummah. We have said sir, we are prepared to give a certain percentage of GDP towards OIC activities. I hope, other countries will follow our lead but what I am trying to say to you, why does it happen? Russia, major improvement in relation with Russia. It is always possible to pick one

statement from this newspaper and other statement from that newspaper and paste the picture which is completely out of sink with the reality.

Sir, when the Leaders of the major Opposition parties have recounted PPP, PML(N), ANP, Maulana Fazal-ur-Rehman, I have given you a wide span, I obviously believe all of them do not agree with us on everything, that is not possible even within a family. All I am trying to say to you sir, is that as far as strategic thrust is concerned, there are no major differences and I am thankful to Members of the House sitting on the other side. I followed with keen interests their speeches yesterday and even when I was preparing for this speech, refreshing my memory, sitting in my Chamber, I was listening to their speeches. So, sir, what I would like to say is that let us rise above divisions, we are told Pakistan gets dictate from Washington on everything, we just get the dictate from the Washington and the Government in Islamabad salutes it.

Sir, I will give facts sir, so, just ask yourself what are the issues of great fundamental importance to the United States of America in the last few years. Of course, I will say, we have strategic relationship, we have a strong relationship, we value that relationship with United States but what does it mean? Are we crazy? Should we go and have a head on collision with the United States but where our national interests are concerned, no way, will this Government give in, here I direct to you. Sir, the Pakistan was the Member of Security Council, I had the privilege as the Foreign Minister of this country to preside twice over Security Council meetings at the time of Iraq. So, why do you think, the United States needed coalition

of the willing, why do you think? Sir, because UN cover was not available. A lot of countries were looking towards Pakistan as one of two Muslim countries in the Security Council. Do you think, we were not asked to support the resolution? We did not support it. Then we were told sir, it has been decided. In fact, we were told that the identity cards were being collected from various soldiers and Pakistan Army would be sent to Iraq. Sir, was it sent? It was not. Were we asked? We were. Then sir, Iran. Is it not an issue of fundamental importance? Of course, whether Europe-America, the stand of this Government is quite clear and I would repeat it on the floor of this House we are against any military intervention in Iran.

(Thumping of desks)

We are against resort to violence. Iran is a signatory to NPT. It has obligations under that which it must fulfil but it also has right, right to peaceful use of nuclear energy which the International Community must guarantee. Pakistan, therefore, stands for a diplomatic solution. Diplomacy needs time and I would suggest here sir, through the floor of the Senate of Pakistan that the best way out would be for the International Community to agree towards onsight inspection regime. What do I mean by that? Sir the Leader of Iran Ayatullah Khamenai has said that according to his interpretation of Islam, possession of nuclear weapons is immoral and unislamic but that is his interpretation of Islam. He is the supreme authority. It has a lot of moral worth in the eyes of Iranians. So let us take Iran at face value. When its top leadership says it does not

want nuclear weapons, why are we saying, no, no, you want nuclear weapons. They are saying, we don't want. So, the only way out sir, is to devise a mechanism through the International Community Agencies on the grounds in which you ensure that Iran does not cross the threshold which they themselves say, they do not wish to. Sir, after all, was not IAEA approved right in Iraq? They were approved right. They said they could find no weapons of mass destruction. Had they been approved right, why should we not again create an onsight inspection regime whereby Iran does not use atomic nuclear for it is entitled to its rights under NPT. So, Pakistan's position is crystal clear. We do not want any resort to military violence. Reason is simple, sir. Pakistan has suffered enough because of Afghanistan, a country on our border, it is very dear to us and the last thing we want, I have said this to Europeans, to Americans, to what I am saying, the last thing we want is instability on our border with Iran, it will have to face consequences and not just in Pakistan and not just in the Islamic World, it will have consequences everywhere. That is why there is a need for prudence. There is a need for a diplomatic solution.

Then sir, we come to Pakistan-India. But before I come to that this criticism that we take dictates from Washington. Sir, we have very good relations with Washington but we never take dictates from anybody. There is no way that we will take dictates from anyone. Wherever Pakistan's national interest is concerned, as I have approved with references to history and not just by hot air we will stay our ground, we

will stand our ground and we will not compromise.

(Thumping of desks)

Furthermore sir, there have been a score of Security Council Resolution. I repeat " score", look at the results. Have we always sided the United States? No. In fact, they complain that you don't side with us. There was the issue of the Non-Proliferation Resolution of Security Council. We did not support it. Until, it was made prospective, we stood 'our' ground on retroactively. We said as long as the application of the Resolution is retroactively we will not support it We will be the last country to support it.

Then sir, on the A.Q.Khan issue. Since there is no pressure, people say there was a deal with India. Why was there not a deal with you? They know the answer. Sir, the answer is simple. We are told privately. I don't wish to repeat it. But all of you can guess it. But we are not going to surrender A.Q.Khan. Why? We have taken a decision on this. Yes, we will cooperate with the International Community. Yes, we will share the information with the IAEA, with United States, with Japan, with Germany with EUO whoever is cooperating with us in other s ,eres but we have certain bottom lines. There are certain red lines but ,ir, we resist those pressures.

As far as peaceful use of nuclear energy is concerned, it is our right, we are getting it, we will continue to get it but I will not go into details. We are engaging with the NST Group on this issue.

Then sir, issue of Afghanistan. I saddened by the statement of President Karzai, I will not use strong language, it will serve no purpose. First of all, it is not even clear, if it is his statement because I read carefully this morning's newspaper, it said, he was reported to have met some Tribal Leaders and the Tribal Leaders were reported to have said that and the Tribal Leaders are reported to have quoted President Karzai. So, let us give him the benefit of doubt. It doesn't help. Afghanistan is our neighbour. We don't wish to issue strong statements. But sir, let me put the record very straight. Yes, there are problems in Afghanistan. Sir, Afghans are known for their independence. The Czarist Russia tried and failed. British imperialism in India tried and failed. Soviet Union tried and faild. So, is Afghanistan a piece of cake? There are problems but sir, why should look for all the excuses on this side of the line of the bord. The international border, why? Are there no problems in Afghanistan? Sir, Afghanistan has a history; all the resistance that has come, has come from within Afghanistan that I have referred to the last two hundred years. They talk of Taliban being trained in Pakistan, is it in our national interest? Sir, we grew by 8.4 % last year which is the second highest in the world after China. Are we crazy that we should create conditions of instability in our own country, why should we do it? So, the answer is simple. Afghanistan has complex situation and because of complex situation let us not lose our cool. This is what I said to President Karzai, this is what I like to say from the floor of this august House. Let us not lose our cool. What is needed is close cooperation, coordination,

intelligence sharing, simply by finger pointing. you will make situation worse and I don't wish to be a party and make the situation worse. I try and not to lose my cool. Afghanistan is a very important country to Pakistan. It is a country very dear to Pakistan. Sir, according to a census conducted with the help of the UNHCR, even now 3.01 million Afghan, this is six months ago, Afghan refugees are in Pakistan. So, even if we assume that some of Afghan have gone back, there will still be 2.6 or 2.7 million, we want them to go back. Will they go back if there are conditions of instability? No, they won't go back. We want them to go back but they won't go back.

Sir, most of all, our trade with Afghanistan four years ago was only 23 million, to this year *Insha Allah* it is going to 1.5 billion which means it has gone up almost 70 times which means 7000 per cent. Why should we try and create conditions of instability in Afghanistan.

Sir, there are problems in the border areas of Pakistan, there are problems in the Tribal Area, are we creating those problems ourselves? Let us apply some test of rationality that is what I say to all my international interlocutors, it is not in our interest to have instability in Afghanistan. Why would we do things which are against our interest.

Sir, we have a trilateral commission, we should use that instead of exchanging insults through the media, I am not referring to the recent statements, since I am not sure if it is authentic, but let us assume it is authentic, my answer would not change. I would say let us not trade insults through the media. We have a difficult situation, you have

difficult situation in Afghanistan, we have a difficult situation in our Tribal Areas. We need to cooperate and sir, what has this Government done? Has it resorted to bombing of this area unprovoked, not at all. My worthy leader from the Opposition Maulana was just saying that *Angoor Adda* was attacked. Of course, did we keep quite? We protested very strongly but sir, why should we create conditions in this country? So, we are trying to control and recently you saw in the newspapers, the Governor and the Chief Minister of NWFP got together to evolve a strategy which is a healthy thing and we would welcome that. We don't wish to use violence against our own brethren, against our own blood, against our own kith and kin. So, the response is sir, and I say this to President Karzai also. We have a difficult situation. Let us not lose our cool.

On India a lot of points were made by various leaders from the Opposition Benches yesterday but I would like to ask you a simple question. Sir, facts speak for themselves. There is a Latin Maxim, *"Res Ipsa Loquitur."* The things speak for itself. What does it mean? It means it requires no evidence. I am surprised, I am having to deliver a speech. You don't need a speech. There is no need for it, everybody is saying. You ask any newspaper, ask any editor, ask any leader privately, sitting here, they will say yes, relations with India has approved. So, why go nit picking and say this is wrong, that is wrong. You yourself admit it as good. You yourself say it is your policy, you yourself say if you come into power you will not change. So, why are you nit picking and saying this is wrong, that is wrong. Is it not a fact, sir? I ask you with your experience.

The travel documents that we are using between two sides of the line of control on Kashmir could they be imagined? It is without visas and passports. Could anybody imagine that the Hurriat Conference which does not believe in a resolution of the dispute within the Indian Constitution is allowed to travel to Pakistan then goes and meets the Prime Minister of India. Is that no progress? Sir, buses are moving, trains are moving, trade is increasing. Yes, there are reservations. We would like greater movement on a resolution of Kashmir, Siachin, Sarkarik and most importantly Kashmir. So, on the issue of Kashmir, I was speaking of Kashmir specific CBMs. Yes, if the movement is slow but to say that there is no progress is to deny facts. We would want the movement to be faster than it is. We would want to resolve the issue and it is based on pure common sense, it is based on pure prudent. Why? Sir, history tells us that Pakistan - India relations can take a tip and if you do not resolve the issue of Jammu and Kashmir that is why we are very keen that this issue is resolved and the Government of Pakistan, the President of Pakistan, President Musharraf has repeatedly said that he has taken the initiative. What has he said? He has said, "identify the area, demilitarise it, then self-governance and some form of joint control on management or whatever". Sir, I am telling you, all world leaders have privately told me that what President Musharraf has said is so sensible, is so correct that they feel India must respond. Now, we are tackling the issue of Jammu and Kashmir through diplomatic means.

Then they say what has America done on Kashmir? I heard

speeches yesterday. I was amazed. Sir, President Bush's statement at Asia Society in New York before he came to Pakistan or India in which he spoke of the needs for a resolution of Kashmir in accordance with the satisfaction of all sides. Could you believe that American President is issuing this statement? Do you think it was liked in Delhi? I don't think the statement even highlighted in Indian newspapers. He said it in Delhi, he said it in Islamabad. So, what do you expect them to do? Do you want them to become judges? No, we have not asked United States for mediation. All we are asking them is to facilitate and they are trying to do that behind curtains, they are doing it because no country wants open interference of another country. So, sir, on the issue of Kashmir, I have told you the sort of movement we had on India - Pakistan. Sir, we have been trading insults and we have been trading armament. We have been shelling the Line of Control from both sides for the last 50 years and particularly, since 1989 thousands of people have died. Sir, what has happened there in Kashmir? There is ceasefire because of Pakistan's unilateral declaration for the first time. Sir, we have fought in Siachin for 26 years. So, here is a country, we fought three wars or six wars, depending on how you define a war, and we fought in Siachin glacier and fought in Kargil and there were one million Indian soldiers on our border only two years ago. Is there no progress? Of course, there is progress. Anybody with an impartial mind will tell you, there is progress. Are there difficulties? Of course, there are difficulties. The difficulties in any relationship. How will you not experience difficulties with a country with

which you have fought so many wars, with which you have had perpetual hostility. We are trying to manage that hostility We are trying to manage that difficult situation and that is the test for Pakistani diplomacy.

Sir, as I was saying to you on the OIC, European Union, with the United States, Russia, China, the Commonwealth, our relationship has improved. Look at Saudi Arabia, the king was here, then the Crown Prince came. Now, we have the Imam of Kaaba who is also the Chairman of the *Majlis-e-Shura*. In three months we had three high profile visits. It tells you of that depth of our relationship between our two countries. It tells you of the level of engagement. Which country should I talk about. Our relationship in South Asia has vastly improved. Sir, Pakistan gets the credit. In Islamabad the historic SAFTA declaration was signed. We are the only country in the region which are members of the ECO, SAARC and our observer in the Shanghai Corporation Organization. They tell you of the level of our engagement.

So, in a nutshell, sir, with great respect, I would like to conclude by saying that Pakistan has a balanced foreign policy, it has a nuanced foreign policy. It is based on protection of national interest. We are not in the business of hitting our heads against the wall and confronting United States for the sake of confronting. Yes, United States is cooperating with us. Yes, it is our strategic ally, but we will not give in on national interest. Anything which fundamentally affects our national interest, as I have proved by actions and not words, we have stood our ground. Whether Iran, whether Iraq, whether the UN Security Council Resolutions but sir, it

is just the right thing. How many countries in the world? Sir, I was travelling and a major world leader asked me, "tell me how do you manage this magic?" I said, "What magic are you talking of?" He said, "you are the only country in the world which has excellent relationship with both Russia and China, how do you manage it?" Sir, just think for yourself, it is no main achievement.

I would like sir, to thank you for the patience and all my colleagues with the patience and for the support that I have enjoyed from this side of the House and hopefully the understanding from the Opposition. Thank you very much, sir.

Senator Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman, on a point of personal explanation. I had to do this yesterday and I have to do it today, as far as the statement of the honourable Foreign Minister is concerned, I think I will just suffice it to say that it was full of sound and fury, signifying nothing.

جناب چیئرمین، میرے خیال میں آپ personal explanation کی بات کر رہے تھے۔

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, I am coming to the explanation. I don't know why are you so touchy on a single remark.

Mr. Chairman: No, no, I am touchy on the system and which you want me to be.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, as far as the references that were given by the honourable Foreign Minister with reference to the

Charter of democracy and this was raised yesterday also by the Secretary General of the Pakistan Muslim League (Q). It is indeed very strange that when there is a deliberate exclusion of a chapter that is dealing with foreign policy, the exclusion should be taken as an adverse reference. This is something that I do not understand and it should be taken that the two major political parties supporting the policy of the Government. I said it yesterday, I say it today that there was a deliberate thought out exclusion because Charter deals only with the strengthening of democracy and putting democracy on the rails, No.1.

No.2. The statement of Makhdoom Amin Faheem is being quoted out of context, I would again like to repeat that the major opposition parties don't support sir,..........

(Interruption)

جناب چیئرمین، اب اس کو ختم کریں۔

Senator Mian Raza Rabbani: This is personal explanation, because this is the point that was raised that the major opposition parties don't support the foreign policy of CTBT which is capitulatio turn around and turn back.

(Interruption)

Senator Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Sir, I am very much surprised to hear the Leader of the Opposition saying that there was nothing in the speech of the honourable Minister, I would very humbly sir, complement the learned Minister. This was a very good

speech and one of the best speeches ever made on the floor of this House. Sir, it has covered all the aspects of the foreign policy, it has delt with the foreign policy with every country and sir, we complement him for the best performance inside the House and out side the House. And there is one thing sir, they raised the point of order.......

(Thumping of Desks)

Senator Ilyas Ahmed Bilour: Point of order sir.

جناب چیئرمین، میرا خیال ہے سب کے points of order ہیں، House فیصلہ کرے۔ اس کے بعد rule میں کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ I think the Minister has to say something here.

Mian Khurshid Mehmood Kasuri: Sir, Senator Anwar Bhinder has raised a point of order, if you want I can respond to it.

جناب چیئرمین، کردیں۔

Mian Khurshid Mehmood Kasuri : Sir, Senator Anwar Bhinder has raised the point regarding an alleged statement of our Counsel General in Jeddah, we have ordered the Foreign Office to conduct inquiry, they have asked for his explanation. I think his explanation will arrive today.

Mr. Chairman: I have also received document, and I will pass on to Mr. Anwar Bhinder.

Mian Khurshid Mehmood Kasuri: OK. Thank you sir.

Senator Ilyas Ahmed Bilour: The honourable Minister has said and the American President has also said and the honourable Interior

Minister is over here, he was the Chief Minister of NWFP

ہمارے صوبے میں پہلے بھی ایک قیامت آئی تھی اور ایک Poppy کے اوپر بڑا bloodshed ہوا تھا۔ Americans نے تھوڑی سی help کی تھی اور گدون انڈسٹریل سٹیٹ بنی تھی۔

جناب چیئرمین، بلور صاحب ! point of orders بہت ہیں۔ آپ اگر اس طرح کرنا چاہتے ہیں تو Adjournment Motions رہ جائیں گی۔ وہ کرلیں۔ Points of order کے لئے آپ سے پہلے میرے پاس کافی نام ہیں۔

سینیٹر الیاس احمد بلور، امریکہ نے یہ جو کہا ہے کہ ہم FATA, PATA سے جو Industry کا سامان آئے گا اس کو duty free کریں گے۔

جناب چیئرمین، آپ تشریف رکھیے اور بھی points of order ہیں۔ آپ تشریف رکھیے۔ بلور صاحب! تشریف رکھیے۔

سینیٹر الیاس احمد بلور، جناب! چار وزیر بیٹھے ہوئے ہیں۔ خدا کے لئے میرے صوبے پر رحم کیا جائے۔ وہاں پشاور سے سڑک بنی ہے۔ دو مہینے وہ maintain نہیں ہوئی۔ دو مہینے کے بعد اس کی accountability ہونی چاہیے۔ وہ جرنیلوں کے لئے سڑک بن رہی ہے۔ اللہ کا واسطہ ہے میرے صوبے پر رحم کیا جائے۔

جناب چیئرمین،، آپ تشریف رکھیے۔ بلور صاحب! تشریف رکھیے you are a seasoned Parliamentarian. Let us go by what we have agreed to go by.

تشریف رکھیے۔ For the next half hour we will take up the adjournment motions.

پہلی شیرپاؤ صاحب کل جو point raise ہوا تھا you would like to comment on that.

اب ہم adjournment motion پر جا رہے ہیں۔ کل جو admit ہوئی ہے اس پر Interior Minister جواب دے رہے ہیں

I request the honourable members to abide by what we agreed because if one makes an intrusion, then everybody has a right and then it is difficult for me to maintain the balance.

ADJOURNMENT MOTION RE:REPLACEMENT OF CERTAIN NAMES ON ECL.

Mr. Aftab Ahemd Khan Sherpao (Minister for Interior): Mr. Chairman, I am responding to the Adjournment Motion which was raised yesterday and thank you for bearing with me and I am grateful to the Opposition for giving me the latitude to allow me to give the statement today and since I had a previous commitment though for us the primary role or the primary object is to be here in the Senate but all the same they did give me that latitude and I am grateful for that and I am grateful for their patience in that sense Mr Chairman, everyone knows and it is commented in the press everyday, the situation in Balochistan. We have had a number of discussions in this very House for hours and hours and what we have been saying from the government side is that we wanted development in Balochistan. We wanted that the province that was feeling deprived, that deprivation should be finished and removed and this is the basic theme of the policy of the present government which it is following.

If you remember, there was a parliamentary committee constituted for Balochistan in this very House and there was also an agreement with Nawab Akbar Bugti and unfortunately that agreement did not sustain. Why it did not sustain. That is for everyone to see because things that were supposed to be done, they did not happen. Check posts that were supposed to be removed, roads that were supposed to be opened, did not

happen. In spite of that agreement, six policemen were kidnapped and a number of incidents started happening in Balochistan and specially the sui gas field which is of utmost importance for Pakistan, utmost important for the economy of Pakistan. The supply from that gas field was discontinued a number of times and a couple of other gas fields also.

There have been incidents in Balochistan of explosions and blowing of railway tracks, destroying electricity towers. This has been a continuous affair and the ferary camps came into existence and the way they have been operating everywhere in Balochistan specially in Kohlu and Dera Bugti, this is known to everyone and the present Government inspite of all its restraints, inspite of all its patience had to resort to nullify flush these *ferary* camps because this was something which was hampering the development work which the present government and specially President Pervez Musharaf has started for Balochistan which is to the tune of 140 billion rupees.

So, keeping this in mind, we had a number of reports from various agencies, from various quarters that what is happening there is a very sad situation and specially a few people, a few *Sardars*, on their instigations, on their instance these ferary camps have been operating there and they have been destroying government buildings and government installations. Whose installations are these? These are the property of the government and not only the government of Pakistan but of the people of Pakistan. This is what had been happening and we were continuously getting reports. We were also getting reports of the financial assistance that these

ferari camps and those involved in these subversive activities were getting help from outside. There were certain FIRs also I have them with me which have nominated a number of people who are involved in these activities. One of the learned members, a respected member of this House has also been placed on ECL and it was great restraint that we had to put him on ECL because of the information that we have with us and the members yesterday made a very elaborated speech and he said that as far as I am concerned, I accept this order which has been served on him but all the same. The remedy is there in the court and does he go to the court, whatever evidence we have to do, that evidence in the court of law. He did mention about the three ladies who have also been put on ECL, I know this is a very sensitive subject for us to put ladies on ECL, it is not easy but the evidence that we have and I would want to share with you that these ladies have been financing the *ferary* camps. These very ladies have been giving protection to the *feraries* and that is why and that had earlier in the case of the respective member also that with great restrain, we have to put them on ECL. This is the whole situation that they have a course, they can go to the court of law and the court so wishes, we would produce all evidence before the court of law. Thank you.

جناب چیئرمین، جی ڈاکٹر صاحب۔

سینیٹر ڈاکٹر عبدالمالک، جناب چیئرمین! پہلے تو میں یہ point اٹھاؤں گا کہ 2002ء میں سپریم کورٹ کی جو ایک judgement آئی تھی regarding Zahida Sattar case کہ کسی بھی شہری کو آپ anaesthesia میں سزا نہیں دے سکتے ہیں۔ نواب خیر بخش مری اور

[illegible] content [illegible]

[illegible] شیرپاؤ صاحب [illegible] کیا باقی سب [illegible] مر گئے ہیں کہ ہم [illegible] کے ذریعے کر رہے ہیں۔ میرے خیال میں بلوچ اور پشتون کے بارے میں ہم تھوڑا بہت سب جانتے ہیں تو کم از کم مجھے شیرپاؤ صاحب کی زبان سے یہ سن کر بڑا عجیب لگ رہا ہے کہ ہم عورتوں کے ذریعے فراریوں کو finance کر رہے ہیں that's shamed.

جناب چیئرمین: جی رضا ربانی صاحب۔

سینیٹر میاں رضا ربانی: جناب چیئرمین! مجھے نہایت افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ شیرپاؤ صاحب نے بڑے elaborate طریقے سے بہت سی باتیں کیں لیکن ہم لوگ وہیں پر [illegible] ہیں جہاں پر کہ پہلے کھڑے تھے۔ جہاں تک agreement کا تعلق ہے تو اگر ایک side سے agreement implement نہیں ہوا تو دوسری side سے بھی جو recommendations بلوچستان کے سلسلے میں مشاہد کمیٹی کی تھیں وہ بھی ابھی تک implement نہیں ہو سکیں۔ شیرپاؤ صاحب نے فرمایا کہ evidence ان کے پاس ہے اور بالخصوص وہ evidence جو کہ [illegible] سے honourable Senator ہیں ان کے متعلق بھی اور اگر وہ court of law میں جائیں گے تو وہاں پر وہ کورٹ کے سامنے رکھ دیں گے۔

میں سمجھتا ہوں کہ اگر ان کے پاس evidence ہیں اور جیسا کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ وہ court of law میں evidence لیجانے کے لئے تیار ہیں تو پھر انہیں اس میں کسی قسم کی کوئی دشواری نہیں ہونی چاہیے کہ ایک پارلیمان کی کمیٹی تشکیل دی جائے اور ہم نے پہلے بھی جب بلوچستان پر بحث ہوئی تھی تو کہا تھا کہ جو بھی evidence وزارت داخلہ کے پاس ہے تو وہ لا کر ہمارے سامنے پارلیمانی کمیٹی میں رکھے، بے شک اس کا in camera session کریں تا کہ اگر اس میں کوئی confidentiality ہے اور اگر کورٹ میں جا سکتا ہے تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ in camera session کی بھی ضرورت نہیں ہے، لیکن میری تجویز یہ ہو گی یا ہمارا یہ مطالبہ ہو گا

کہ ایک پارلیمان کی کمیٹی تشکیل دی جائے اور یہ تمام evidences اس پارلیمانی کمیٹی کے سامنے رکھی جائیں کیونکہ اس میں ایک فاضل ممبر کو بھی ملوث کیا گیا ہے اور یہ اس ہاؤس کا استحقاق اور right بنتا ہے بالخصوص اس کے خلاف جو evidence ہے اس کو ہمارے سامنے رکھا جائے۔

دوسری بات یہ کہ مجھے اس بات سے بھی مایوسی ہوئی کہ جو شیرپاؤ صاحب نے خواتین کے لئے کہا کہ ان کے پاس ایسی evidence ہے کہ وہ ferary camps کو finance کرتی رہی ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ چاہے پشتون ہوں، بلوچ ہوں، پاکستان کی جو روایت رہی ہے اور بالخصوص گھرانوں کے بارے میں جو روایات ہیں، یہ اس کے بالکل برعکس بات ہے اور کل بھی سینیٹر شاہد بگٹی صاحب نے یہ سوال اٹھایا تھا اور ہمیں امید تھی کہ آج فاضل Interior Minister Sahib اس کا جواب دیں گے کہ یہ ECL پر رکھنے کے لیے Ministry of Interior کو کس نے کہا۔ آیا یہ Ministry of Interior کے اپنے ایماء پر ہوا ہے یا کسی نے ان کو کہا ہے اور کسی کے کہنے پر Ministry of Interior نے simply as a post office یہ کام کیا ہے۔

جناب چیئرمین، شیرپاؤ صاحب! جواب دیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، تشریف رکھیے، کیا زیادتی ہے، یہ انہوں نے move کیا ہے، وہ mover ہیں، وہ بگٹی صاحب کی جگہ بول رہے ہیں، یہ فرق ہے، آپ ان کے ساتھ وہاں نہیں تھے، تشریف رکھیے۔ مندوخیل صاحب! تشریف رکھیے، اس طرح ہر کوئی بولے گا۔ مہربانی کر کے rules کے تحت چلیں، آپ ہی کا فائدہ ہے، کل آپ ہی time سے deprive نہیں ہوں گے۔ یہ طریقہ نہیں ہے، آپ بڑے senior parliamentarian ہیں، چھ آدمی یہاں سے بولیں۔ اگر House decide کرتا ہے کہ یہ بولنا ہے، مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ کیوں جی! آپ لوگ ایسے چلنا چاہتے ہیں کہ rules ختم کر کے بولنا ہے؟ میرا خیال ہے منسٹر صاحب آئے ہیں، ان کو سن لیں۔ بلیدی صاحب! adjournment motion کا ایک procedure ہے، اسی کے حساب سے چلنا پڑے گا، تشریف رکھیے، rules کے حساب سے چلیں گے۔ مہربانی کر کے rules کے حساب سے

چلیں، تشریف رکھیے۔ جی شیرپاؤ صاحب! I would request the honourable Members please abide by the rules so that everybody can follow that system. میں نے کیا کیا ہے؟ ان کی adjournment motion ہے جنھوں نے move کی ہے، آپ جا کر rules پڑھ لیں، پھر بات کیجیے گا۔ تشریف رکھیں۔ جی شیرپاؤ صاحب۔

Mr. Aftab Ahmed Khan Sherpao: I am again very grateful to the Leader of the Opposition because I consider him a very good parliamentarian and I hope he keeps up this tradition. What I just would want to respond and he has raised a number of issues. One was the agreement that the government side has also not fulfilled. Let us presume that the government has not fulfilled this obligation. Does that mean we start violence? Does that mean we start subversive activities? Does that mean that we start destroying our own property? That is not the answer. I think on a number of occasions Mr. Mushahid Hussain and even Ch. Shujaat in the National Assembly have talked on that and I think some of the issues were part of the agreement were acted upon and I think Mr. Saleem Saifullah Sahib, the Minister for Provincial Coordination held a meeting only two days back on that very issue. So, that is the process and we, even then said that when the agreement was being negotiated and the Parliamentary Committee was deliberating we said that even if something happens there, we are going to continue with that. So, as far as we are concerned, we still abide by that agreement and it is going to be implemented in letter and spirit and that is what the Minister for Provincial Coordination is trying to do. As far as, Parliamentary Committee is

[illegible] the powers of the court and in [illegible] should not be taken the powers of the court and if we have a Parliamentary Committee, naturally one side would say that this is correct [illegible] this or not. What action we have taken? Let the court decide whether [illegible] correct action, whether it was a correct action, and whether [illegible] the names on the ECL. And we send when [illegible] is put on the ECL. We send copy to everyone. So, what the honourable [illegible] was reading yesterday, that is normal routine and [illegible] in the past as it is being done now. We send copy to everyone. So [illegible] in sending copies to anyone but what report we [illegible] is based on that, based on that evidence, [illegible] sense. [illegible] specific in this because that is [illegible] decide them. We have received an information and [illegible] information of such that we had to put these people on [illegible] they have a report and they can go to the courts.

[illegible] Chairman: I think, now we are doing the Adjournment [illegible]. We will go on to the other motion. The Minister has [illegible] on this issue. We will go on to the Water and Power [illegible] the Minister is here

رضا صاحب ! KESC کا اور باقی Water and Power on Balochistan کا [illegible]
مندوخیل صاحب۔

ADJOURNMENT MOTION RE: LOADSHEDDING IN BALOCHISTAN.

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ اس معزز ایوان کی معمول کی کارروائی روک کر فوری نوعیت کے اس عوامی اہمیت کے مسئلے کو زیر بحث لایا جائے۔ یہ کہ بالخصوص ماہ مارچ ۲۰۰۶ء کے آخر سے صوبہ بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، پشین، قلعہ عبداللہ خان، قلعہ سیف اللہ، ژوب، شیرانی، لورالائی، موسیٰ خیل، زیارت، سبی، بارکھان، مستونگ، چاغی، نوشکی قلات اور خضدار کی بجلی کی سپلائی دن رات کے بیشتر اوقات میں بند رہتی ہے جس سے صوبہ کی زرعی، صنعتی، تعلیمی، شہری اور دیہی زندگی مکمل طور پر تعطل کا شکار ہے۔

Mr. Chairman: Is it opposed?

میرا خیال ہے اس میں دو تین related جو ہیں وہ اکٹھی کرنی ہیں یا individually Rules کے حساب سے کرنی ہیں۔ What would you say وسیم صاحب؛ رضا صاحب، اکٹھا کر لیں تا کہ ایک ہی میں cover ہو جائے باقی بھی جو Water and Power سے متعلق ہیں۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، جناب والا! اس پر -----

جناب چیئرمین، نہیں، صرف اس سے متعلق جو ہیں، باقی نہیں۔ وہ ساری آپ کی ایک ہی میں cover ہو جائیں گی۔ میرا یہ point ہے تا کہ سب ہو جائیں۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، اس کا جواب سب کو cover کر دے گا تو وہ میرا خیال ہے کہ procedurally ٹھیک ہے۔

جناب چیئرمین، چلو ٹھیک ہے۔ میں نے خود point out کیا ہے۔ جتوئی صاحب! اس کو پہلے کر لیں۔ باقی اسی میں آپ جہاں جہاں cover کر سکتے ہیں۔ دوسرے points بھی جو بلوچستان میں پانی کی بھی shortage ہے اور بجلی کا بھی مسئلہ ہے جیسے انہوں نے پڑھ کر بتایا ہے۔

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Mr. Chairman, what is your decision. I

think........

جناب چیئرمین، اس کا پہلے جواب دیں اور باقی points کا بھی آپ کو پتا ہے اس کا کچھ ذکر آپ پرسوں کر بھی چکے ہیں۔ اس کو بھی cover کر لیں۔ Otherwise the members still want to speak.

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Sir, I want to submit before the House that on other day.........

جناب چیئرمین، ان کی Opposition آپ نے کرنی ہے۔

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Sir, on the other day I had given a categorical statement as far as water is concerned. Drinking water is a separate issue which I have to do nothing with the drinking water. I am related with agriculture water, yes.

جناب چیئرمین: یہ خریف کا ہے۔ میرا خیال ہے کہ ان کو بولنے دیں then you will come on that.

Mr. Liaquat Ali Jatoi: I mean, if the House allows, I make a statement because there is loadshedding in Larkana, there is loadshedding in Balochistan, I think, if I can make a policy statement and tell you what are the facts?

جناب چیئرمین، پہلے مندوخیل صاحب کو بولنے دیں، جی، جی مندوخیل صاحب بولیں۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، جیسا کہ یہاں کہا گیا ہے، اس کی تفصیل ہے کہ تین مہینوں سے بجلی مکمل طور پر بند ہے، یہ ایک گھنٹہ، دو گھنٹے نہیں بلکہ یہ عملاً بند ہے۔ اس سے پانی کا مسئلہ پیدا ہوا اور تمام باغات اور جو زرعی پیداوار ہے، وہ مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے یعنی یہ نہیں ہے کہ کوئی معمولی نقصان ہوا ہو یا نقصان ابھی تک نہیں ہوا۔ نہ صرف پیداوار ختم

ہوئی ہے بلکہ درخت بھی ختم ہو چکے ہیں' یہ حالت ہے۔ اب اس حوالے سے Government اس کا فوری طور پر کیا انتظام کر رہی ہے؟ ہمارا مطالبہ یہ ہے کہ وہ فوری طور پر انتظام کرے بلکہ میں یہ بات بھی یاد دلاؤں کہ وہاں جو WAPDA کے offices ہیں' اس کے علاوہ وہاں بجلی نہیں ہے۔ جب بجلی ہوتی بھی ہے' تو بالکل علی الاعلان ایسا کرتے ہیں۔ اس کے جو voltages ہیں' جناب والا! ان voltage کو ایسا رکھتے ہیں جیسے ایک تخریب کرنا اور جناب والا! وہ علی الاعلان کہتے ہیں' یہ position ہے۔

اس حوالے سے ایک اور بات ہے جو list رضا محمد رضا کے سوال کے جواب میں آئی تھی۔ آپ دیکھیں کہ transmission line 132 کی گدو سے' پھر 220 کی گدو' پھر 66 کی جیکب آباد سے' پھر 66 کی صحبت پور سے' جناب والا! آپ حیران ہوں گے کہ بجلی کے حوالے سے آپ نے علاقے خود دیکھے ہیں۔ یہ تمام شمالی علاقہ اور جو بجلی اس کے ساتھ ہے' مثلاً تربیلا کی بجلی' چشمہ' مالا کنڈ اور ان کے ساتھ بہت نزدیک ڈیرہ اسماعیل خان سے بجلی کی transmission line ہو سکتی تھی لیکن کبھی اس کو plan نہیں کیا گیا اور اب ایسی situation پیدا ہو گئی ہے یعنی اس کا alternate نہیں ہے۔ جناب والا! اب یہ صورت حال ہے تو ہم یہ کہیں گے کہ ایک تو یہ کہ آپ مہربانی کریں اور اس مسئلے کو حل کریں جو آج درپیش ہے۔ ایک اور مسئلہ یہ ہے کہ اس کو مستقل طور پر حل کریں اس کے لئے ڈیرہ اسماعیل خان سے ژوب اور پھر تمام شمالی اضلاع کے لئے فوری طور پر' ہنگامی طور پر' emergency کے تحت' plan بنائیں PC-1 بنائیں اور پھر وہ کام شروع ہے۔ یہ ژوب اور ڈیرہ اسماعیل خان road کا آپ کو علم ہے' دس سال سے شروع ہے' بس وہ جاری ہے' ایک عمل ہے۔ اس کے بارے میں ہم request کریں گے کہ emergency سے یہ transmission line یہاں فوری طور پر connect کی جائے۔ یہ مجموعی طور پر بجلی اور پانی کا مسئلہ ہے' جو حل ہو جائے گا جس سے ہمارے زرعی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

جناب والا! شہر بند ہیں کیونکہ بجلی سے متعلق جو بھی ہے' مثلاً photo stat مثلاً خراد کا کام' کوئی اور industry کا کام' وہ مکمل بند ہے۔ یہ صورت حال ہے' اس سے تعلیم پر اثر ہوا ہے' باقی زندگی پر اثر ہوا ہے تو جناب والا! اس کو جتنی اہمیت دی جائے وہ کم ہے۔ وزیر صاحب اور حکومت سے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس مسئلے کو فوری طور پر حل کریں۔ مہربانی۔

جناب چیئرمین: جی رضا محمد رضا صاحب! مختصر رکھیئے گا۔

سینیٹر رضا محمد رضا: جناب چیئرمین! میں بالکل مختصر رکھوں گا۔ جناب والا! ہمارے ملک میں تو ٹکا والا حساب ہے۔ پشتونخواہ صوبے میں بجلی کے بہت بڑے منصوبے ہیں۔ ۲۸ فیصد بجلی ہمارے صوبے میں پیدا ہوتی ہے۔ لیکن پشتونوں اور بلوچوں کے چوالیس ہزار گاؤں بجلی سے محروم ہیں۔ یہ جو تحریک ہے کہ سرے سے وہاں کوئی بجلی کا نظام موجود ہی نہیں اور جو بجلی کا نظام موجود ہے اس کا line loss 60% سے زیادہ ہے' وہ اس لئے کہ نہ آپ کا کوئی گرڈ سٹیشن بنے اور نہ ہی کھمبوں یا تاروں کا کوئی نظام ہے اور نہ ہی کوئی net work ہے۔ اور اب تو یہ ثابت ہوگیا کہ یہ جو ایک صوبے کا پشتون علاقہ ہے جہاں زراعت ہے اور بیس ہزار سے زیادہ تو ٹیوب ویل ہیں اور زیادہ تر وہاں زندگی ہے' لیکن ان کے لئے کوئی بجلی کا نظام نہیں۔ جب ہم کہتے ہیں کہ ہمارے وطن کی جو سستی بجلی ہے اس کا ایک مرتبہ network تو بنا لیں۔ ایک ٹرانسمشن لائن ۲۲۰ کے وی' ہائی ٹرانسمشن لائن کے زمرے میں نہیں آتی۔ کوئی نیشنل گرڈ ۵۰۰ کے وی سٹور کرنے کے لئے نہیں ہے۔ چشمہ اور ژوب کا فاصلہ ایک سو میل سے کم ہے۔ آپ نے تند و تیز وعدہ بھی کیا تھا۔ جنرل نے' وزیراعلیٰ اور وزیر نے بھی اعلان کیا کہ ہنگامی بنیادوں پر ساڑھے تین ارب روپے سے ہم ڈیرہ اسماعیلخان سے ژوب تک لائن بحال کریں گے۔ جب ریکارڈ کی بات آتی ہے تو اس جواب میں اس کا کوئی وجود نہیں ہوتا۔

جناب والا! ذرا آپ انصاف کریں۔ جب ہم کہتے ہیں کہ آبپاشی کی ضرورت ہے اور اس کے لئے پانی دیں گے یا نہر نکالیں گے۔ ۱۵ ہزار کلومیٹر main canals آپ نے پنجاب اور سندھ میں بنائی ہیں۔ پشتونخواہ صوبے میں صرف چھ سو بتیس۔ بلوچستان میں پتا نہیں صرف ۲۶۲ کلومیٹر اور جناب! آپ irrigated زمین کا اندازہ لگائیں۔ پنجاب کی صرف گیارہ فیصد زمین ایسی ہے جس کو پانی میسر نہیں' سندھ کی صرف بیس فیصد قابل کاشت زمین جس کو پانی میسر نہیں' جبکہ بلوچستان کی 86% قابل کاشت زمین ایسی ہے جس کے لئے پانی کا کوئی انتظام نہیں۔ پشتونخواہ صوبے کی 68% قابل کاشت زمین ایسی ہے جس کے پانی کا کوئی انتظام نہیں۔ یہ اباسین کی سرزمین ہے دریائے کابل پر۔ اس ملک کا 65% پانی ہماری سرزمین سے ہوکر آتا ہے۔ جو میں

نے گومل زام ڈیم کے متعلق تحریک التواء پیش کی تھی جس کو آپ نے kill کردیا ہے، یہ ہم اسی لئے کہہ رہے ہیں کہ ایک لاکھ تریسٹھ ہزار ایکڑ زمین کو گومل زام ڈیم سے فائدہ ہوتا۔ اس میں بجلی کا بہترین منصوبہ بھی آ سکتا تھا۔ یہ جو ژوب اور اردگرد کے اضلاع ہیں ان کو آپ بجلی دے سکتے تھے۔ لیکن بجلی کو وہاں کے منصوبے سے نکال دیا ہے۔

جناب والا! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وزیر صاحب یہ مہربانی کریں۔ آپ ہمارے پشتونخواہ صوبے کے بجلی کی مد میں پانچ سو ارب روپے کے مقروض ہیں۔ آپ کو ساڑھے تین سو ارب روپے کیوں اتنے مہنگے پڑ رہے ہیں؛ آپ بلوچستان کے گیس کی مد میں چھ سو ارب روپے سے زائد کے مقروض ہیں اور آپ ان کو ہے بجلی کا کوئی متبادل نظام نہیں دے سکتے؛ یہ رحم کی بات ہے اگر آپ نہیں کرتے ہیں تو پھر ایسے حالات ہوں گے جس کا آپ سامنا کر رہے ہیں۔ قومیں اب بیدار ہوگئی ہیں۔ اس federation پر کوئی اعتماد نہیں رہا۔ یہ ایوان تمام federating units کا ہے۔ اب بجٹ بنے گا اس میں ہماری کوئی say نہیں۔ ہمیں صرف بجٹ کی کتابیں اٹھانی ہوں گی۔ یہی تو بات ہے آپ ہمیں پانی، بجلی اور دیگر سہولتیں نہیں دے سکتے تو ہم ---------

جناب چیئرمین: مختصر وقت ہے to the point مختصر بات کریں اور بھی تحاریک التوا ہیں۔

سینیٹر رضا محمد رضا: جناب! to the point بات یہ ہے کہ بجلی کا کوئی net work دیں۔ جو بجلی دے رہے ہیں وہ 60% line losses میں جا رہی ہے۔ جتنے پیسے ہم دے رہے ہیں اس کے مقابلے میں ہمیں اتنی بجلی نہیں مل رہی۔ ہمیں ٹرانسمشن لائن دی جائے۔ بجلی کے تمام فیڈرز صوبے میں ٹھیک کئے جائیں۔ ٹرانسفارمرز اور کھمبوں کے نظام کو درست کیا جائے اور یہ جو چوالیس ہزار گاؤں بجلی سے محروم ہیں ان کو بجلی مہیا کی جائے۔ یہ جو اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۰۰۷ء میں بجلی سب کو مہیا کی جائے گی-----

جناب چیئرمین: اب تشریف رکھیں۔ وزیر صاحب کو سنیں۔-----

(مداخلت)

سینیٹر رضا محمد رضا: جناب والا! اس کا حل صرف یہ ہے کہ چشمہ سے آپ high

جو درکار ہے یہ ہمارا اپنا پیسہ ہے اس کا قرض ادا کریں اس شکل میں کہ ہمیں بجلی اور پانی دیں transmission line ژوب اور کوئٹہ تک پہنچائیں اور national grid قائم کریں اور اس میں تا کہ ہم آپ کو گندم دے سکیں، اناج دے سکیں۔

جناب چیئرمین ، رضا صاحب! تشریف رکھیئے۔ میر اسرار اللہ خان۔

سینیٹر میر اسرار اللہ زہری، بسم اللہ الرحمٰن، جناب والا! آپ کو اور ہمیں سب کو علم ہے اور وزیر صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں بلوچستان میں بجلی کا جو مسئلہ ہے وہ پچھلے تین مہینے سے وہاں ہے، اگر ہم بات کریں تو ہماری باتوں پر یقین نہیں آئے گا، میڈیا والے جا کر دیکھیں، سینیٹ کے معزز اراکین جا کر دیکھیں وہاں کے باغات، وہاں کی فصلیں ساری تباہ ہو کر رہ گئی ہیں۔

وہاں جو واپڈا ہے، اپنے محکموں کو یا اپنے Heads کو غلط reporting کرتا ہے۔ اصل میں وہ صوبائی حکومت اور وفاقی حکومت کے لیے مسائل پیدا کرنا چاہتا ہے۔ ایک طرف وہاں دہشت گردی ہو رہی ہے، ایک بہانہ ہے کہ ٹاورز کو اڑایا جا رہا ہے اور دوسری طرف یہ وحشت پھیلا رہے ہیں، لوگ پیاسے اور بھوکے بیٹھے ہوئے ہیں۔ اس صورتحال کو ختم کرنے کے لیے، اس کا حل نکالنے کے لیے صرف باتوں کی حد تک کام نہیں چلے گا۔ میں ایک تجویز پیش کرتا ہوں واپڈا کے جو powerful حضرات ہیں ان سے میں ایک درخواست کروں گا کہ بلوچستان سے مہربانی کرکے بجلی کا جو سسٹم ہے وہ سرکاری اداروں کے لیے چلائیں، زمینداروں کو اس سے نجات دے دیں۔ اس کے لیے تجویز یہ ہے کہ ہمارے زمینداروں کے لیے جنریٹر دیے جائیں۔ زمیندار واپڈا کو ایک مہینے کا پیسہ دیتا ہے حکومت ان کو جنریٹر مہیا کرے اور وہ پیسہ حکومت زمیندار سے لیتی جائے تاکہ نہ کوئی مسئلہ رہے، صوبائی حکومت نہ وفاقی حکومت اس پریشانی میں پڑے۔ جناب والا! ہماری شنید کے مطابق یہ جو بہانہ بنا رہے ہیں کہ ٹاورز کو تخریب کار اڑا رہے ہیں، جناب والا! ہماری اطلاعات کے مطابق یہ کام واپڈا والوں نے خود بھی کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس کے پیچھے کوئی مسئلہ ہے، یا کیا ہے؟ یا دفتر شاہی کی وہی سازش ہے کہ صوبے کو یا مرکز کو disturb کرنا چاہتے ہیں، ہمیں پتا نہیں ہے۔

جناب والا! ہم یہ نہیں کہتے کہ لوڈ شیڈنگ نہ ہو ، بالکل لوڈ شیڈنگ ہونی چاہیے، آٹھ گھنٹے کریں، دس گھنٹے کریں لیکن اس کے بعد جو timing ہے اس میں پوری بجلی دینی چاہیے ، یہ بھی کافی ہے لیکن وہ بھی نہیں دے رہے۔ صرف اور صرف انسانی ہمدردی کے ناتے میرے خیال میں ایک گھنٹہ بجلی دی جاتی ہے کہ اس میں لوگ اپنے لیے پانی بھر لیں۔ کچھ لوگ اس وقت موجود ہوتے ہیں کچھ نہیں ہوتے اور ایسا ہوتا ہے کہ لوگ پیاسے پھر رہے ہوتے ہیں، عورتیں ، بچے۔ اس کے لیے میں میڈیا سے درخواست کروں گا کہ اگر بلوچستان کے کسی کونے میں چھوٹا سا آکو جتنا ایک بم دھماکہ ہوتا ہے اس کو highlight کر دیتے ہیں لیکن بلوچستان کے تمام لوگ جس میں ساٹھ، ستر لاکھ لوگ رہتے ہیں وہ بھوکے پیاسے اور بالکل تباہ حال ہیں، میڈیا والے ادھر نہیں جاتے اس کو کبھی highlight نہیں کرتے ۔ صرف اور صرف اس چیز کو highlight کرتے ہیں جس میں پاکستان کی بقا کا مسئلہ ہو۔ کوئی بم پھٹے تو کہتے ہیں پاکستان میں بہت بڑی تباہی ہو رہی ہے۔ اگر کوئی چیز negative ہو اس کو فوراً highlight کر دیتے ہیں جو پبلک کی چیز ہے اس کو دبا کر رکھتے ہیں۔ میری میڈیا اور یہاں کے معزز اراکین سینیٹ سے بھی درخواست ہے اور حکومت سے بھی درخواست ہے اور خاص کر جتوئی صاحب سے کیونکہ بلوچستان سے جتوئی صاحب کا بڑا اچھا رشتہ ہے، ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ اپنے محکمے والوں کی ان باتوں کو نہیں مانیں گے جو وہ ان کو غلط رپورٹنگ کرتے ہیں۔ ہماری ان سے گزارش ہے کہ مہربانی کرکے بلوچستان کے لوگوں کو اس قدر تباہی کی طرف نہ لے جائیں ۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ صوبائی حکومت کے خلاف ایک سازش ہو رہی ہے تاکہ لوگ اٹھیں ۔ جناب والا! ہمیں یہاں تک کہا گیا کہ آپ کو سارے [illegible] اروں کے ساتھ چلنا ہو گا پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے، وزیر اعظم ہاؤس کے سامنے، ہمیں ماریں ، [illegible] ہمیں احتجاج کرنا ہے کیونکہ ہم قرضدار ہو گئے ہیں ، ہم تباہ و برباد ہو گئے ہیں، اس کے لیے وزیر صاحب اگر صحیح وزارت والا ڈنڈا استعمال کریں تو میرے خیال میں بلوچستان کو بجلی میسر ہو سکتی ہے۔ مہربانی۔

جناب چیئرمین، میاں رضا ربانی۔

سینیٹر میاں رضا ربانی ، جناب چیئرمین! میں آپ کا شکر گزار ہوں لیکن میں آپ کے

توسط سے وزیر صاحب کی توجہ آج کے اخبار کی طرف دلانا چاہتا ہوں اور اگر اخباری رپورٹ درست ہے تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بہت ہی خوفناک صورتحال ہمارے سامنے آرہی ہے۔ اس بات کی نشاندہی ہے کہ ملک کے تمام systems crumble کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین! یہ خبر آج کے اخبار میں چھپی ہے اور اس میں یہ کہا گیا ہے کہ the loss of 20000 cusec of water between Tonsa and Guddu barrages has dropped to about 4000 cusec after a visit by two members committee of IRSA پھر جناب چیئرمین! یہ کہا گیا ہے کہ اس کمیٹی نے 13 مئی اور 17 مئی کے درمیان دورہ کیا اور اس کو وہاں پر شواہد ملے کہ یہ normal water losses evaporation یا channel کی وجہ سے نہیں ہو رہے ہیں بلکہ ان water losses میں کچھ سندھ کے اہلکار ملوث ہیں اور کچھ پنجاب کے اہلکار ملوث ہیں اور heavy pumping کر کے ان علاقوں کے بڑے زمینداروں کو یہ پانی دیا جا رہا ہے۔ اب جناب چیئرمین! میں آپ کے سامنے صرف یہ عرض کروں گا کہ پہلے تو چھوٹے ٹیوب ویل یا ادھر ادھر سے پانی کی بات ہوتی تھی لیکن یہ تو پانی پر ڈاکہ ہے کہ 20000 cusec irrigation system سے اتنے عرصے سے یہ نکلتا رہا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ابتدا میں سندھ جو اپنا رونا روتا رہا تھا کہ جی ہمارے پاس پورا پانی نہیں پہنچ رہا اور الزام پنجاب کے اوپر جاتا تھا۔ درحقیقت بڑے زمیندار in collaboration with the staff 20000 cusecs پانی نکالتے ہیں۔ یہ سوچنے کی بات ہے کہ بیس ہزار کیوسک پانی کس طرح پورے سسٹم سے نکلتا رہا، منسٹری اور باقی لوگ اس سے بے خبر رہے۔ میں آپ کے توسط سے وزیر صاحب سے یہ درخواست کروں گا کیونکہ اس اخباری رپورٹ کے مطابق میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کی تاریخ میں پانی کے اوپر پہلا اتنا بڑا ڈاکہ پڑا ہے کہ بیس ہزار کیوسک پانی کو سسٹم سے نکالا جا رہا ہے۔ میں آپ کے توسط سے وزیر صاحب سے گزارش کروں گا کہ جو اگلا سیشن جو ہمارا بجٹ کا سیشن ہوگا اس سیشن کے اندر اس کی انکوائری رپورٹ floor of the House پر لائی جائے تاکہ وہ تمام لوگ بے نقاب ہوسکیں۔

جناب چیئرمین، انہوں نے یہ پوائنٹ پرسوں raise کیا تھا۔ بولیں۔

سینیٹر بی بی یاسمین شاہ ، جناب چیئرمین! میں ربانی صاحب کی بات کی تائید کرتی

ہوں۔ 17 یا 18 تاریخ کو یعنی پرسوں میں نے بھی یہی بات آپ کو بتائی تھی۔ اخبار میں جو 20 ہزار کے figures آرہے ہیں' وہاں پر جا کر انکوائری کی گئی ہے تو یہ figures نہیں ہیں۔ 20 ہزار کیوسک کی چوری بہت بڑی چوری ہے۔ میری آپ سے گزارش یہ ہے کہ آپ کوئی اس طرح کی کمیٹی یا ٹیم مقرر کریں جو جا کر اس بات کی تحقیقات کرے کہ اس میں کون سے آفیسرز ملوث ہیں۔ کہاں پر یہ mismanagement ہو رہی ہے۔ اس کی تحقیقات کرائی جائیں اور ان کو سزا دی جائے۔

جناب چیئرمین، جی جتوئی صاحب۔

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Thank you Mr. Chairman. I will respond to Raza Rabbani's question first, then we go to the Balochistan loadshedding after that. I think my honourable colleague is very senior and I have a lot of respect for him. He did not read the para that this was done on my instructions. I, in fact, had ordered this inquiry. Sir, this is basically IRSA, who is responsible for distribution of water. That is an independent authority. It does not come under me but, of course, as a Federal Minister for Water and Power, this is my responsibility to monitor and see that justice is done to all the provinces.

کسی کے ساتھ کوئی ناانصافی نہ ہو۔ پچھلے اٹھارہ مہینے سے' یہ ابھی کے issues نہیں ہیں' چاروں صوبوں کو بٹھا کر' چاروں صوبوں کے Irrigation Ministers تھے' سیکرٹری صاحبان' سب کو بٹھا کر unanimously ہم نے پہلی دفعہ یہ طے کیا تھا کہ جو as per indent پانی ہے اور سب نے اس پر راضی ہو کر ایک acceptance دی ہے۔

This is something very good in the history of Pakistan. Let me place it on the record of the Senate. Now as far as this item which has appeared this morning in the "Dawn" which I have also read, I am fully aware. Sir, there

were some reservations, there were some remarks and there were some doubts in the minds of the people. You know, who represented in IRSA when I was having a meeting that there are some losses which are taking place at Tunsa to Guddo. Sir, this is a station which is called Tunsa and its next station is Guddo. So, I in fact, had taken a notice. I constituted this committee because we are brothers, we are all Pakistanis and we should not create any misunderstanding as far as water is concerned. If water is available, it is available for whole of Pakistan. If it is not available, it is not available but I am there to see that justice is done to everybody, every brother there as for the sharing of the water formula is concerned. Sir, I constituted this committee, I had sent two members of the IRSA. One was from Frontier and one was from Balochistan so that we can make it more natural because if there is any case between Sindh and Balochistan, there is no justice that we sent somebody from Sindh and Punjab, then we will not be in a position to take a decision. Sir, their report has not yet been received by me.

جناب! Monday کو میں نے اس کی میٹنگ رکھی ہے and I, of course, say کہ there has been losses which came into my mind and I suddenly did not wasted a minute, had constituted this committee, that O.K. we can understand losses from one trim station to another trim station say. Sir, approximately, 3% to 4% but not more than that. So, by Monday or Tuesday, *Insha Allah*, sir, I will be holding a meeting and I will be submitting this report as desired by the honourable Leader of the Opposition, to you because we do not want to hide anything from you

and let me tell you sir, this is something which we would want to make transparent and we will make it very clear and if there is any illegal pumping between two rim stations, I promise that I will take up this issue with the Provincial Governments because there are Provincial Governments, they are authorised to take action. As a Federal Government we can only monitor, we can only observe, take policy decisions but I assure you I will not back out from the responsibilities being the Federal Minister of Water and Power. This is again my responsibility but as far as this is concerned

کہ وہ چوری کر رہا ہے، یہ کر رہا ہے Sir, let us not get involved in this کوئی چوری نہیں
ہے۔

There could be illegal pumping, there could be people who are taking illegal benefits out of that but I will make sure that every province gets it's due share. Sir, we have increased the water also as I promised. I get daily report also, I told you other day also water is increasing in the two three days *Insha Allaha* Kotry would be nothing less than 16000 cusecs as per inquiry of very honourable member. So, sir, this matter would be looked into and we will submit this report to you after I have completed finding that who is responsible and let me tell you we will not spare anyone as far as that is concerned.

Now, sir, coming to Balochistan. جناب میں بلوچستان دو دفعہ جا چکا ہوں۔
میں اگلے سال بھی گیا تھا۔ اگلے سال چیف منسٹر اور گورنر ساری کیبنٹ کو بلایا تھا۔ سارے زمینداروں کو وہاں پر بلایا تھا۔ ان کے ساتھ بیٹھ کر تین چار گھنٹے لمبی میٹنگ کی۔ آپ کو پتا ہونا چاہیئے کہ ہم صرف بلوچستان میں ٹیوب ویل کو subsidy دے رہے ہیں اور کسی پاکستان کے

صوبے کے اندر یہ subsidy موجود نہیں ہے۔ کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان پسماندہ علاقہ ہے اور صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف اور وزیراعظم پاکستان want to give maximum to Balochistan تاکہ grievances ختم ہوں۔ پسماندگی ختم ہو۔ وہاں کے غریب لوگوں کی زندگی بہتر ہو، وہ کپڑے پہن سکیں۔ بچوں کو کپڑے پہنا سکیں۔ پاؤں میں جوتے پہن سکیں، تعلیم ہو سکے - This is what the present Government has done. So sir. I in fact, I had a lengthy meeting اس میں یہی ہوا تھا لیکن on my own I took a decision کہ 50% as a package ہم ٹیوب ویل مالکان کو معاف کر دیتے ہیں کہ چلو آپ کا 50% ہم نے معاف کر دیا - 50%pay کر دیں اور 50% pay بھی installments میں کر دیں اگر آپ کے پاس پیسے نہیں ہیں - جب ایک سال کے بعد میں گیا تو نہ 50% pay ہوا اور نہ وہ commitment پوری ہوئی بلکہ جناب ! میں بڑی معذرت کے ساتھ کہوں گا، میں دل دکھانے کی بات نہیں کر رہا ہوں - میں آ رہا ہوں اس پر کہ بعدمیں ہم نے کیا کیا ہے۔ اس کے بعد میں کیا کروں گا ، جو ہماری ذمہ داری ہے we don't back out from that but I want to give you the facts also that what is happening. تین چار دن پہلے میں جناب ! بلوچستان میں تھا - یہاں یہ تاثر دیا گیا تھا کہ میں نے صرف Chief Minister اور حکومت کے لوگوں کے ساتھ وہاں میٹنگ کی - بلوچستان اسمبلی کا اپوزیشن لیڈر he was also there, I am on record جو زمیندار ایسوسی ایشن کا چیئرمین تھا،

he was there. everybody was there we don't hide in the offices and we don't want to hide in the offices, we are the people that we want to face the problems, we are people of deserts and mountains of course green trend of Pakistan

اس میں جناب! دو ہزار مزید illegal ٹیوب ویل کنکشن آ گئے - دو ہزار illegal tubewell connection ، وہ تو payment نہیں ہوئی ، وہ regularize بھی نہیں ہوئے ، دو ہزار مزید غیرقانونی ٹیوب ویل کنکشن آ گئے، اور انہیں کاٹنے کے لیے جاتے ہیں تو آئے دن ہڑتال، آئے دن وہاں روڈ بلاک ہوتی ہے ، آئے دن گاڑیاں جلائی جاتی ہیں - تو میں نے یہ کہا کہ چالیس

پینتالیس میگاواٹ پاور تو ہماری اس میں چلی جاتی ہے ۔ اب جناب ! اس میں یہ ہوا ' the

Leader of the Opposition also and the Chief Minister, Senior Minister and

the Zamindar Association promised کہ یہ ہفتے کے اندر اندر decide کرلیں گے کہ

کس طرح کرنا ہے ۔ میں نے کہا ٹھیک ہے ۔ ان کو ہمیں disconnect نہیں کرنا ہے ۔ کیوں؟

ٹیوب ویل لگا دیا ہے' ان بیچاروں نے بھی کوئی نہ کوئی گزارہ کرنا ہے' جو بھی ہے' ہم یہ

چاہتے ہیں کہ وہ regularized ہو جائیں ۔ ایک مہینے کا بل دے دیں' جو payment آتی ہے

بل کی وہ کر دیں' ہم بیٹھے ہیں' میں اس کو regularise کرتا ہوں

I give a categorical statement on the floor of the House that they will be regularised.

اگر کرنا چاہتے ہیں تو کریں ۔ we have not stopped them from doing that sir, but

they have to do something اس سے جناب ! تو low voltage ہو گی ۔ کیسے نہیں ہو

گی؟ جب چالیس پینتالیس میگاواٹ illegal tubewells میں چلی جائے گی

and somebody said about the losses sir , we have reduced losses in Balochistan . That has been a tremendous work done accept twodivisions , Naseerabad and there was another division , the losses were 20% otherwise we have reduced them at 15 and 13% Although we have to reduce more, I don't say

کہ اس سے کام چلے گا لیکن اس کے ساتھ ساتھ جناب ! تین چار دن پہلے میں نے میٹنگ کی ۔ میں

نے یہ ensure کیا ہے اور

this is my commitment now and this was also commitment of Chief Minister and the Leader of the Opposition and the Senior Minister and

the MPAs and the Ministers ہم بیس گھنٹے ٹیوب ویلوں کو بجلی دیں گے ۔ This is

the commitment but they should start paying, they should start paying

تیس فیصد جناب ! ان کو دینا ہے ۔ ان کو چار ہزار دینے ہیں۔

30% has to be paid by the Government of Balochistan and theGovernment of Pakistan. So they have to only pay 4000 rupees a month, ifthey don't pay how am I going to organise this energy for them.

میں کیا کروں گا؟ اس میں بھی میں نے قسطیں کروائی ہیں - اس کی بھی میں قسطیں کر دوں گا - میں وعدہ کر رہا ہوں کہ یہ payment کریں، تو بیس گھنٹے کی ہماری commitment ہے-

CM was there, the Leader of the Opposition was there, we will go accordingly.

اس کے ساتھ voltage کم تھی - میں مانتا ہوں voltage کم تھی - کچھ جگہوں پر جیسے یہاں پر [illegible] سے وہاں رات کو بھی [illegible] - اس voltage کو ہم نے بہتر بنانے کی کوشش کی ہے اور اس میں بہتری آئے گی - لیکن ایک اور بات بھی یہاں بتاتا چلوں

then I tell you what we have done and what we are going to do.

کہ جناب! اس میں جہاں تک payment اور جہاں تک commitment کا تعلق ہے، اسے ہمیں fully implement کرنا ہو گا ورنہ اس کے بغیر یہ مسائل بڑھتے جائیں گے - جناب! یہاں یہ کہا گیا کہ جان بوجھ کر واپڈا والے یہ ٹرانسمیشن لائن اڑا رہے ہیں - چلیں! واپڈا والے تو ٹرانسمیشن لائین اڑا رہے ہیں، سوئی گیس کی پائپ لائن کون اڑا رہا ہے؟ FC کے لوگوں کو کون مار رہا ہے؟ ٹریننگ کیمپ پر کس نے حملہ کیا-

Who is doing this? Is WAPDA involved in this? It's not WAPDA. It is not the Federal Government. My young brother for whom I have lot of respect, his father was with me in the Parliament and I tell you what I have done for them in Balochistan later but this would not so comfortable for me and for the honourable members of this House and for you Chairman Sahib that you put a blame on the Federal Government and just say this has been done by the Federal Government and there is the conspiracy. If there is the conspiracy from the Federal Government why would we go for

Mirani Dam? Why would we go for Subakzai dam? Why we will go for other four dams, new dams? Why are we going for Kachi canal? Who has done it? The President of Pakistan has done it. At least give him a word of, sense of appreciation and tell him what he has done for Balochistan which has not been done previously.

اس کے ساتھ میں بتاؤں گا کہ ہم کیا کر رہے ہیں؛ دادو۔ خضدار

transmission line has a cost of about three billion. The loan has been approved. I other day went because the Landris wanted to have a NOC. NOC like the situation I have told you. 44 transmission towers were blown up. One of my WAPDA man died and one of the other man seriously injured. Don't they have families? Were they without familiesthat they go to kill themselves. They were killed. How could they kill themselves by sabotaging their own transmission lines? We have spent millions of rupees for repairing all those transmission lines. It is not an easy job sir, and they say کہ تین مہینے سے light نہیں ہے تو بلوچوں کو سمجھاؤ خدا کے واسطے کہ کیوں تباہی کرنا چاہتے ہو غریبوں اور مظلوموں کی۔ کیوں لائنوں کو اڑانا چاہتے ہو؟ کیوں گیس کی پائپ لائنوں کو اڑانا چاہتے ہو؟

Why do you want to penalize poor people of Balochistan? Don't › that. Sir, we have got NOC from Government of Balochistan that hey will beresponsible for the security of this Khuzdar-Dadu line.

اور میں assure کرتا ہوں on this floor of the House. انشاء اللہ

we will start with this. This is going to be optional and alternative transmission line which will cater Balochistan. This is being done.

اس کے ساتھ ایک بڑی ضروری بات ہے کہ کافی دوستوں کی مانگ بھی تھی کہ ڈیرہ اسماعیل خان

سے ژوب کی transmission line نکالی جانے تو میں نے یہ کہا ہے کہ ECNEC کی ہماری meeting ہو رہی ہے

most probably on 31st and I assure you before that I will take up this issue with the Prime Minister for this also and for another line also which is going to be between Dera Ismail Khan and Zhob and Sir, it's going to be a double circuit line which will improve power supply situation also and there would be another grid which would be followed to Fort Munro and which will come to Loralai, that will come to Loralai. So, that Loralai transmission and this transmission, Dera Ismail transmission, I promise sir, and I need your support also. I will take up this issue with the Prime Minister and assure the members that we will try our best to get fund now so that we can start with it as soon as possible. Now, Sir, we will come down to the grid stations. When I went last year I had visited Balochistan

میں نے گورنر اور Chief Minister سے بات کی۔ ایک سال سے اوپر ہوگیا بارہ تیرہ مہینے ہو گئے ہیں۔ تو ان کے چار پانچ گرڈ سٹیشن جن پر 5% کام مشکل سے ہوا تھا وہ pending پڑا ہوا تھا۔ کون کونسے تھے؟ وہ تھے نال، وڈ اور خضدار، تینوں گرڈ سٹیشن میں پانچ فیصد کام تھا اور باقی pending تھا۔ By June انشاء اللہ نال، خضدار اور زہری

these three grid stations will be completed. I want that honourable member join with us on the inauguration. Other day I was in Balochistan

ہم نے اسی ماہ میں ایک decision لیا ہے۔ That is also another very important station جس کے لیے میں نے announce کیا ہے کہ ایک ہفتے کے اندر کام شروع ہو جائے گا۔

Sir, If you can allow me, I will tell you what we have done for Balochistan. There are at least 12 grid stations which were completed in

----نے ہم 12 grid stations تے previously جو Balochistanon 30-6-2005.

which are separate before whicn I have already discussed and there is a lot of work which is going in Balochistan for improving our transmission lines also. Sir, let me share this with my honourable members here, Sir, we have a very scattered and long transmission system in Pakistan. It is very old, let us accept the realities, we have scattered transmission lines, we have outdated transmission lines. I cannot withhold the pressure of the load which is required and let me share with the members of this honourable House, we are growing 12% as far as demand of power is concerned, 12% every year because of the liberal policies, because of the investment friendly policies of President of Pakistan, General Pervez Musharraf and the Prime Minister. Now with this Sir, we have to imporve, we have more grid stations. This year alone sir, Government of Pakistan is putting it, pooling in 32 billion rupees for the grid stations and we have completed 18 grid stations this year alone. 42 billion rupees is not an ordinary thing, is this would have been done right away from the early days, the loadshedding would have not been witnessed here. We are trying our best and let me tell this to you also sir, and let me share with the honourable members that inspite of oil prices going high, high every day, every month because of the international situation, as you are aware of that Mr. Chairman. The electricity tariff has not been increased, it is as it is although, if you see everything goes with the oil prices, all over, it's like that, that is linked for that but I being the Minister of Water and Power, Prime Minister Shaukat Aziz and the President of Pakistan

ہم نے کہا نہیں، پہلے ہی کافی بوجھ ہے اور نے request کی کہ اب بجلی کی قیمت نہ بڑھائی جائے۔ ابھی تک نہیں بڑھی

I think you must appreciate this act of Federal Government for not increasing tariff as far as, electricity is concerned.

Sir, let me tell you that we have reduced our line losses also, this year we had a target of 21.9% and when I took over sir, we started, it was 23.9% line losses, I am talking of whole of Pakistan. Now the target was 21.9%, I have achieved 21.4%. Sir, reducing that kind of line losses all over the Pakistan is not an ordinary thing but we are putting an effort by constituting Vigilance Committees, by having all that monitoring system in order, and we have given packages also, if somebody cannot pay 3000/= rupees for getting a connection, we made it 500/= rupees initially. So, that he pays and get the connection, remaing would be in instalments, this is what we have done. So, that we try to get rid of this *Kunda Culture*, we want to see that stable power supply is given to them and let me assure sir, I am still by my commitment and Balochistan is dear to everybody in this House, Balochistan is dear to people of Pakistan and let me tell you that I am proud that I am also from Balochistan, let me share this also with you, that is very dear but we would want to see everything is going in a regular manner, everything is going according to the policies of the Government, in the interest of masses, in the interest of the children, women and upgradation of their lives and I know these are the issues but 3 months....., why these towers were blasted, why? Then you blame WAPDA, WAPDA you could see they have worked round the clock,

don't give them a word of appreciation but they are people, they are not imported from any other country, they are from your people. They need to be given a sense of appreciation of that sir. I am trying my best as a minister and I have assured you, I will be visiting Saturday, Pindi and Islamabad in those areas which has the problems of electric break down. I have taken a serious note also and this is how I was moving into Balochistan. Now I will be going to Peshawar. I will be going there, I will be going to Punjab. I will be going to Sindh, I will go all over and I will see that we should try to minimize this loadshedding. When I took as the Minister, there was loadshedding, I reacted so badly that I was going to sack the Member Power. Sir, we have increased our power supply also. Yesterday, other day I told we have surplus power but we cannot transmit it.

(Interruption)

جناب چیئرمین، رضا صاحب! تشریف رکھیے، interrupt نہ کریں۔ منسٹر صاحب کو بولنے دیں، تشریف رکھیے۔ جتوئی صاحب! آپ continue کریں، رضا صاحب تشریف رکھیے، آپ نے جو بولنا تھا بول لیا، اب منسٹر صاحب کو سنیے۔

I will request the honourable members to please display the decorum of the House, follow the rules, do not interrupt someone when they are speaking. This is a repeated habit, please dispense with it.

(Interruption)

جناب چیئرمین، جتوئی صاحب کو disturb نہ کریں۔

جناب لیاقت علی جتوئی، جناب! مجھے بھی تقریریں کرنی بہت آتی ہیں اور میں بھی

ایک political family سے ہوں لیکن I don't want to do that.

جناب چیئرمین، جیسا کہ یہ کہہ رہے ہیں کہ بجلی off رہتی ہے، کیا وہ maintenance یا breakdowns ہیں یا towers کی وجہ سے ہیں؟

جناب لیاقت علی جتوئی، جناب! off رہتی ہے، towers کیوں توڑتے ہیں؟

We are trying to help them, this is what I have told you, we have got a programme to help them.

جناب چیئرمین، یہ breakdowns جو ہیں towers کی وجہ سے ہیں یا maintenance breakdown کی وجہ سے ہیں۔

Mr Liaquat Ali Jatoi: Sir, I am coming down to that but he should allow me to at least complete my statement. Do you think it is a parliamentary practice, somebody gets the floor and then he is disturbed again and again.

Mr. Chairman: No it is not, it is not, certainly not.

Mr. Liaquat Ali Jatoi: I have not found anywhere. I have been a Member of the Parliament for very long time now, my father was here, my brother was here.

Mr. Chairman: Please continue.

Mr. Liaquat Ali Jatoi: I mean this is how you have to listen to somebody and if you have any question, you are welcome to ask any question. I will be there. Sir, there was one loan of Kuwait financing.

جناب! 1995 میں approve ہوا تھا، سرد خانے میں پڑا تھا، we took it in the ECC. ابھی کوئی تین ہفتے پہلے ہم نے وہ جو Kuwait Financing تھی، اس سے ایک بلین روپے approve کروایا ہے جس سے بلوچستان کے سات سو گاؤں کو بجلی ملے گی۔ گرڈ سٹیشن لگیں

گے اور انشاء اللہ transmission line کی renovation بھی ہو گی۔ میں نے گورنر صاحب اور Chief Minister دونوں کو کہا ہے کہ جلدی لسٹیں دے دیں' پیسے پڑے ہیں' ہم ان گاؤں کو electrify کروائیں گے ۔ We will do that, because we want to do it. جناب ! انہوں نے پہلے یہ بات یہاں کیوں نہیں کی؟ یہ جو کویت والے پیسے پڑے ہیں' اس سے ایک بلین روپے نکال دیں' کچھی کینال' میرانی' سبکزئی

there are four more Dams Mr. Chairman, that we have approved the feasibility of those four and I will just very briefly read down. Hingol Winder, Naulh and Sukh Laji. These are the ان کی بڑی demand تھی ' fourdams, جن کی feasibility approve ہو گئی ہے

and we will go for four more dams because we want to provide more water to the people of Balochistan. کچھی کینال سے کتنا فائدہ ہو گا؟ کچھی کینال سے لوگوں کو فائدہ ہو گا' ان کی زندگی بہتر ہو گی۔ غریب اپنے بچوں کو تعلیم دیں گے۔

These are the new projects that I am talking about sir, and I assure you that I have the same pain as honourable Members who are sitting here in this House. Thank you very much Mr. Chairman.

(مداخلت)

جناب چیئرمین : ایک منٹ ' let me finish this matter, adjournment motions چل رہی ہیں' ان کو ہو جانے دیں پھر میں اس پر آتا ہوں۔ I think after the speech there is no room for points of order. I think, it is disposed off. مجھے یہ business ختم کر لینے دیں' اس کے بعد جو points of order ہوں گے' میں لے لوں گا۔ اس میں صرف جو movers ہیں ان کے adjournment motions discuss ہو رہے ہیں۔ Rules کے حساب سے جو movers ہیں' ان کو دیکھنا ہے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، منسٹر صاحب کی تقریر کے بعد کوئی سوال نہیں ہوتے، چونکہ جو points پرسوں point of order پر raise ہوئے تھے، ان کے جواب دیے تھے۔ Rules میں adjournment motion کے بعد نہیں ہوتے، اگر ہیں تو آپ بے شک۔۔۔ ایک منٹ جتوئی صاحب KESC جو ہے، اب چونکہ time ختم ہو گیا ہے،

you want to take it briefly now or what you want to do?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Sir, I can tell them now.

(Interruption)

جناب چیئرمین، جو adjournment motion ہے، پرسوں بھی انہوں نے جواب دیا تھا، اب اور کیا ہے؟ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اگر آپ rules سے کچھ ہٹ کر چاہتے ہیں۔ جی رضا صاحب! KESC کا you want to take it up now.

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب! میں یہ-----

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Sir, I have made a statement, after that I think there is no question. Now Raza Rabbani...

Senator Mian Raza Rabbani: No, no on KESC, there are lot of questions.

جناب چیئرمین، نہیں یہ KESC کی بات کر رہے ہیں۔

جناب لیاقت علی جتوئی، میں ایک general بات کر رہا ہوں not you.

(مداخلت)

Mr. Liaquat Ali Jatoi: I have replied, I have given full statement Mr. Chairman. I don't want to get involved in direct talk.

جناب چیئرمین، Rules کے حساب سے ہے۔ پری گل صاحبہ' بادینی صاحب مجھے کوئی اعتراض نہیں، وسیم صاحب! on adjournment motion rules کیا ہیں؟

سینیٹر وسیم سجاد (قائد ایوان)، منسٹر صاحب نے statement دے دی ہے اس کے بعد کوئی گنجائش نہیں ہے تو میں گزارش کروں گا کہ procedure یہی ہے لیکن اس مسئلے کو اگر وہ اٹھانا چاہتی ہیں تو اور طریقے ہیں۔

جناب چیئرمین، آپ adjournment motion دے دیں۔ آپ under Rule 194 دے دیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، نہیں، دیکھیں وہ rules کے حساب سے باقی بھی جو ایجنڈا ہے اس کو بھی ہم نے follow کرنا ہے۔

سینیٹر آغا پری گل، منسٹر صاحب نے جو بات کی ہے۔ اس بات پر میں نے بات کرنی ہے۔

جناب چیئرمین، Rules میں ہے کہ جب منسٹر صاحب statement دے دیں۔ اس پر discussion نہیں ہوتی۔

سینیٹر آغا پری گل، انہوں نے یہ کہا ہے کہ بلوچستان کے لوگ خود بمباری کرتے ہیں اور خود ہی بجلی بند کرتے ہیں۔ جناب! میں ان سے پوچھتی ہوں کہ جب یہ بلوچستان میں موجود تھے۔ اس دن پورا دن لوڈشیڈنگ تھی۔

جناب چیئرمین، وہ تو ان کو تجربہ ہے۔ پتا ہے اس دن لوڈشیڈنگ کی تو ان کو گرمی لگی ہو ، تو ان کو پتا چل گیا ہو گا۔

سینیٹر آغا پری گل، جناب چیئرمین صاحب! پھر ہمارا فائدہ کیا؟ ہم نے واپڈا کے بارے میں اتنا move کیا۔

جناب چیئرمین، نہیں، آپ کے جو points تھے پرسوں بھی آئے ہیں، آج بھی آئے ہیں۔ جو rules ہیں اس کے مطابق کریں گے۔

سینیٹر آغا پری گل، نہیں پھر کیا فائدہ ہے؟

جناب چیئرمین، آپ کیا چاہتی ہیں؟

سینیٹر آغا پری گل، نہیں ہمارا کوئی فائدہ نہیں ۔یہ تو دو تین ------

جناب چیئرمین، بہرحال اس کے Rules میں نہیں ہے ۔باقی جو ایجنڈا ہے اس کو کرلیں ۔ آپ اپنا move کرلیں۔

سینیٹر آغا پری گل، آج تو ختم ہو رہا ہے ۔

جناب چیئرمین، ہاں، آج ختم ہو رہا ہے ۔تو یہ ایک ختم کرلیں۔ اس کے بعد جو points of order ہیں وہ آپ raise کرلیں۔ پرسوں بھی جو جواب دیے گئے تھے ۔ آغا صاحب! بتا دیں کہ کیا کرنا ہے، آپ کے ممبرز کیا چاہتے ہیں؟

سینیٹر کامل علی آغا، جناب چیئرمین! ----

(مداخلت)

جناب چیئرمین، No cross talk please جتوئی صاحب! تشریف رکھیے ۔ آغا صاحب بول رہے ہیں۔ آغا صاحب کو سن لیجے۔

سینیٹر کامل علی آغا، جناب چیئرمین! لیڈر آف دی ہاؤس نے جو بات کر دی ہے اس کے بعد میرا خیال ہے کہ گنجائش نہیں ہے ۔لیڈر آف دی ہاؤس کہہ رہے ہیں۔

جناب چیئرمین، مزید گنجائش نہیں ہے ۔ Now we will take up the other business of the House quickly چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں وہ lay کرکے پھر Call Attention Notices ہیں وہ لے لیں گے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، اس میں وضاحت rules میں نہیں ہے۔ تو personal انہوں نے آپ کو کچھ نہیں کہا ہے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، آپ کے پاس اور بھی options ہیں۔ آپ move کریں۔ جب

next meeting ہوگی تو اس میں رکھ لیں گے۔ باقاعدہ discussion آپ چاہتے ہیں ۔ آپ move کر دیں اس پر دو تین گھنٹے رکھ لیں گے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، ۲ جون کو آپ کا اجلاس انشاء اللہ expected ہے۔ نہیں منسٹر صاحب بیماری کے باوجود پوری تیاری کرکے آئے ہیں۔ خواہ مخواہ جو points raise کیے ہیں۔ وسائل وہ کہاں سے لائے گا؟ ان کاموں کے لئے وسائل چاہیئں، پیسے چاہیئں۔ Plan اس نے بتایا ہے ۔ میرا خیال ہے we need to be reasonable also جو انہوں نے بتایا ہے ۔

سینیٹر آغا پری گل، مگر منسٹر کو بھی چاہیے کہ ممبر کو صحیح طریقے سے جواب دے۔ اس طرح چھلانگ لگا کر چلے گئے۔

جناب چیئرمین، نہیں، وہ کیا جواب دیں؟ انہوں نے جو بولنا تھا وہ بول چکے ہیں۔

سینیٹر آغا پری گل، یہ ہمارے سینیٹروں کی بے عزتی ہے ۔

جناب چیئرمین، وہ کیا بولا ہے، کیسے بے عزتی ہے؟ وہ آئے ہیں جواب دے کر چلے گئے ہیں۔ وہ بیمار ہونے کے باوجود آئے ہیں۔ بے عزتی کیسے ہوئی؟

(مداخلت)

جناب چیئرمین، تشریف رکھیے۔

Now we will take up the leave applications.

LEAVE OF ABSENCE

جناب چیئرمین، جناب نثار اے میمن نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر آج مورخہ 19 مئی کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، جناب ہارون اختر خان نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر آج مورخہ 19 مئی کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، جناب انور بیگ نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر آج مورخہ 17 تا 19 مئی کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، نہیں، نہیں، طبیعت ناساز ہے۔ بلکہ تیمارداری کریں۔

جناب چیئرمین، میر خالد احمد خان لنڈ نے اطلاع دی ہے کہ بعض مصروفیات کے باعث وہ آج مورخہ 18 تا 19 مئی کو اجلاس میں شرکت نہیں کرسکیں گے۔ We have other items 2, 3 and 4 then we will take up...2, 3,4 کر لیں، اگر time ہوا تو we will take up the call attention notice No.2 تو وصی ظفر صاحب کا ہے تو آغا صاحب! آپ No.2 move کریں گے، کامل آغا صاحب! item No.2 جو وصی ظفر صاحب والا ہے۔

Senator Kamil Ali Agha: Mr. Chairman, I beg to lay before the Senate the Intellectual Property Organization of Pakistan Ordinance, 2006 (Ordinance No. VII of 2006) as required by clause (2) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

Mr. Chairman: Ordinance stands laid. Item No.3,

وہ بھی آپ move کریں گے۔ کس پر؟ جی۔

سینیٹر کامل علی آغا، نمبر ۳ تو lay ہو رہا ہے، اس پر point of order کیا ہے؟ Rules کی یہ کتاب پڑی ہوئی ہے، اس میں بتا دیں کہ اس پر کیا point of order ہوتا ہے۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، یہ lay ہو رہا ہے، یہاں سے منظوری لینی ہے، یہاں سے آپ نے ایک کمیٹی کی منظوری لینی ہے۔

سینیٹر وسیم سجاد، جی، ان کا point of order سن لیں کیونکہ یہ motion ہے۔

سینیٹر کامل علی آغا، یہ motion ہے۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، جناب والا! میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے ہمیں point of order پر بولنے کا موقع دیا۔ جناب والا! یہ کمیٹی ہے، اس میں members

کی تجویز ہے۔

جناب چیئرمین: لیکن یہ نمبر ۳ ہے۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: میں تین کی بات کر رہا ہوں۔

جناب چیئرمین: ابھی انہوں نے اس وقت نمبر دو کیا ہے۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: وہ ہو گیا ہے۔

جناب چیئرمین: یہ تین تو ابھی motion move کر رہے ہیں۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: اس پر میرا point of order نہیں ہے۔ میں تین کی بات کر رہا ہوں۔

جناب چیئرمین: قبل از move.

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں، قبل اس لئے کہ---

جناب چیئرمین: پہلے ان کو move کر لینے دیں پھر آپ اپنی بات کریں۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: اگر یہ move ہو گیا تو وہ منظور ہو جائے گا----

جناب چیئرمین: اذان کے بعد۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: ہاں اذان کے بعد۔

(اس موقعہ پر ایوان میں اذان جمعہ کی آواز سنائی دی)

جناب والا! اس میں الفاظ یہ ہیں

that the Minister Incharge move that such and such Senators be nominated to such and such committee,

یہ الفاظ ہیں۔

جناب چیئرمین: جی، جی۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: اس لئے اگر یہ move ہو گیا اور منظور ہوا تو اس پر پہلے سے ہم نے arguments کرنے ہیں۔ جناب والا! میں یہ پوچھوں گا کہ جب آپ نام

تجویز کرتے ہیں، آپ نے اس کے لئے کیا system بنایا ہے، آپ نے یہ نام کیسے nominate کیے یعنی نہ آپ نے نام propose کیے۔ اس سے پہلے میں اور بھی عرض کروں کہ جو committees بن رہی تھیں اس میں جو نئے members آئے۔

جناب چیئرمین، ابھی آپ اس کمیٹی کی بات کرلیں۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، اس کے حوالے سے اس پر روشنی پڑ سکتی ہے، وہ یہ ہے کہ وہ جو بن گئیں تو کیسے مشورہ ہوا۔ اصول یہ ہے کہ

the members are to be elected by the Senate to the Committee •

Mr. Chairman: It will be put to vote.

Senator Abdul Rahim Khan Mandokhel: They were not proposed to the Senate.

ابھی جو ہے، وہ ہے۔

جناب چیئرمین، نہیں، اس کے بعد voting ہو گی۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، نہیں، میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ یہ نام آپ نے کیسے دیئے پارٹیوں سے، ہاؤس کے ممبروں سے کوئی مشورہ کیا؟ کس process کے تحت یہ سارے نام تجویز ہوئے ہیں؟

جناب چیئرمین: پوچھ لیتے ہیں۔ دو ہیں ایک discuss ہو سکتا ہے۔ ایک خود ان کی feeling ہے۔ اگر majority vote کر دے گی that will carry also. جی کامل آغا صاحب۔

سینیٹر کامل علی آغا، جناب والا! پچھلی دفعہ بھی جب یہ Mediation Committee بنی تھی تو اس میں یہی فیصلہ ہوا تھا، پہلے پارلیمانی امور کی طرف سے تجویز آئی تھی۔ اس کو پھر ہاؤس سے یہ کہہ کر واپس بھیج دیا گیا تھا کہ اس کو review کریں اور اسے سینیٹ سیکریٹریٹ propose کرے۔ اب منسٹری نے propose نہیں کیا بلکہ یہ سینیٹ سیکریٹریٹ نے propose کئے ہیں۔ اس میں یہ دیکھا گیا تھا۔ میرا بھی سیکریٹری صاحب سے یہ مشورہ ہوا تھا اور اس میں یہی فیصلہ ہوا۔ یہ Mediation Committee ہے۔ اس میں

availability دیکھ کر مشورہ کرکے اس میں تجویز کر دیئے گئے تھے تاکہ اس کمیٹی کا فائدہ ہو۔ قانون سازی میں کوئی رکاوٹ نہ ہو اور جو اس کمیٹی کا مقصد ہے وہ پورا ہو سکے۔ یہ طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اگر اس کے علاوہ کوئی اور طریقہ کار یہ تجویز کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ اگر یہ ہمیں اپنی availability فراہم کرسکتے ہیں۔ ہمیں اس میں قطعی طور پر کوئی اعتراض نہیں ہے کہ کوئی ہویا نہ ہو۔ وہ انشاء اللہ کوشش کریں گے کہ Mediation Committee کا purpose serve کرسکیں۔ اس کے علاوہ کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب چیئرمین، رضا ربانی صاحب۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین! آغا صاحب بات کر رہے ہیں۔ اس میں شاید وہ یہ بات بھول گئے ہیں کہ اس وقت اس کمیٹی کے لئے یہ طے ہوا تھا کہ آپ نام تجویز کریں گے۔ لیکن چونکہ اس وقت لیڈر آف دی اپوزیشن تھا، in consultation with the Leader of the House and the Leader of the Opposition تاکہ دونوں کے باہمی مشورے کے ساتھ وہ Mediation Committee بنی تھی وہ آپ نے ہم دونوں کے باہمی مشورے کے ساتھ بنائی تھی۔ جب لیڈر آف دی اپوزیشن نہیں ہوتا، اب جب تک لیڈر آف دی اپوزیشن نہیں ہوتا، میں سمجھتا ہوں کہ دو alliances ہیں ان کے ساتھ آپ مشورہ کرکے، قائد ایوان کے ساتھ مشورہ کرکے کمیٹی اگر تشکیل دیں تو زیادہ مناسب ہوگا۔ چونکہ کہیں پر ہم کسی ممبر کو بھیجنا چاہیں گے، کسی میں کسی اور ممبر کو بھیجنا چاہیں گے، یہ ایک بڑا valid نکتہ انہوں نے اٹھایا ہے۔

جناب چیئرمین، نہیں، آغا صاحب نے بتایا ہے کہ اس پر مشورہ ہوا تھا۔

سینیٹر کامل علی آغا، جو ممبر اس میں ڈالے گئے ہیں ان سے مشاورت کرکے کہ آپ available ہیں اس کے بعد ان کے نام ڈالے گئے ہیں۔ ہماری طرف سے قائد حزب اختلاف کے لئے کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ اس کا انہوں نے فیصلہ کرنا ہے۔ آج شام تک اپنا کوئی قائد حزب اختلاف کا فیصلہ کرکے final کردیں اور قائد حزب اختلاف مقرر ہو جائے گا، ہمارا کیا اعتراض ہے۔ ہم نے تو جناب! ان کو کمیٹیاں بھی offer کی ہوئی ہیں۔ ابھی تک اس کے لئے بھی نام

نہیں دیئے جبکہ ہماری طرف سے تو final ہے۔ جو چیز pending ہو رہی ہے ان کی طرف سے ہو رہی ہے۔

جناب چیئرمین، ابھی یہ کیا چاہتے ہیں کہ اسے defer کریں یا باہمی کوئی تبدیلی کرنا چاہتے ہیں تو کرلیں یا مجھے empower کردیں۔

سینیٹر میاں رضا ربانی : جناب! مسئلہ یہ ہے کہ it becomes very embarrassing for any of us کہ کسی ممبر کا نام تجویز کیا ہوا ہے پھر میں یہاں پر یا کوئی اور دوست کھڑا ہوکر کہے کہ یہ نام نکال کر یہ نام رکھ لیں۔ وہ ایک تو بڑا برا لگتا ہے اور دوسرے بڑی embarrassing exercise ہو جاتی ہے۔ یا تو یہ ہے کہ آئندہ کے لئے یہ لائحہ عمل -------

سینیٹر کامل علی آغا، آئندہ کے لئے یہ اپنا اپوزیشن لیڈر چن لیں۔

جناب چیئرمین، مشاورت تو ہم ہمیشہ کرتے ہیں، ماشاء اللہ smooth working ہے باقاعدہ ہر چیز میں ہم مشاورت کرتے ہیں۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب والا! دوستوں کے مشورے کے ساتھ میرا یہ خیال ہے کہ with this reservation آپ یہ کمیٹیاں بنا دیں۔ آئندہ کے لیے ہماری آپ سے گزارش یہ ہے کہ جہاں اپوزیشن کے ناموں کا تعلق ہے اگر اس وقت تک Leader of the Opposition nominate ہو جائے تو اگر اس وقت تک Leader of the Opposition nominate نہ ہو تو دونوں Alliances کے پارلیمانی لیڈرز سے مشورہ کرکے کمیٹی کو تشکیل دیں۔

جناب چیئرمین، I think this is very well ہماری تو ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ ہمیشہ مشاورت سے فیصلے ہوں۔

سینیٹر کامل علی آغا، اپوزیشن کے ممبرز نہیں ہیں تو پھر بھی یہ کوئی اعتراض بنتا ہے۔ اگر کوئی change کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے جو طریقہ کار یہ طے کرنا چاہتے ہیں، ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ یہ تو روز mediation committees بنتی ہیں۔ مجھے تحریک پیش کرنے کی اجازت ہے۔

Mr. Chairman, I beg to move under Article 71 of the Constitution read with Rules 3 and 4 of the Rules for Conduct of Business of the Mediation Committee that following Senators may be nominated as Vice-Chairman and Members of Mediation Committee for preparing an agreed Bill, titled the National Institute of Oceanography Bill, 2005, referred to the Mediation Committee by the National Assembly on 28th April, 2006.

1.	Mr. Saleem Saifullah Khan, Minister for Inter-Provincial Coordination.	Vice Chairman
2.	Mrs. Razina Alam Khan	Member
3.	Col. (R)Syed Tahir Hussain Mashhadi	Member
4.	Ch. Muhammad Anwar Bhinder	Member
5.	Mir Israrullah Khan Zehri	Member
6.	Mr. Rehmatullah Kakar, Advocate	Member
7.	Ms. Saadia Abbasi	Member
8	Dr. Javaid Laghari	Member

Mr. Chairman: The motion as moved is put to the House.

(The motion was carried)

Mr.Chairman: The motion is carried. Agha Sahib, No.4.

Senator Kamil Ali Agha: Sir, I beg to move under Article 71 of the Constitution read with Rules 3 & 4 of the Rules for Conduct of Business of the Mediation Committee that following Senators may be nominated as Vice Chairman and Members of the Mediation Committee

for preparing an agreed Bill, titled the Pakistan Council of Research in Water Resources Bill, 2005, referred to the Mediation Committee by the National Assembly on 28th April, 2006.

1.	Mr. Kamil Ali Agha, Minister of State for Parliamentary Affairs.	Vice Chairman
2.	Dr. Abdul Khaliq Pirzada	Member
3.	Mrs. Rehana Yahya Baloch	Member
4.	Mr. S.M. Zafar	Member
5.	Mr. Ammar Ahmed Khan	Member
6.	Mr. Sajid Mir	Member
7.	Mr. Muhammad Azam Khan Swati	Member
8.	Mrs. Rukhsana Zuberi	Member

Mr. Chairman: The motion as moved is put to the House.

(The motion was carried).

Mr. Chairman: The motion is carried. No.5 Agha Sahib.

Senator Kamil Ali Agha: Sir, I beg to lay before the Senate a copy each of the resolutions under Rule 137 (1) of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, passed under Article 144(1) of the Constitution by the Provincial Assemblies of Balochistan and NWFP.

Mr. Chairman: Copy of the resolutions stand laid. Item No.6 has been covered. Item No.7. Call Attention Notice by Mr. Muhammad Azam Khan Swati.

Senator Muhammad Azam Khan Swati: Sir, I will be very much brief. There are two parties involved in the breach of contract, one is PTV and for the simplicity I would say it is, I will only use PTV and then the other one PTCL USA owned by an expatriate Syed Shahid Zaheer, I will only call it Prime TV. The facts are that in 1999 Government owned PTV. USA owned wanted to launch a broadcasting station in North America. It signed agreement with KBSA, that was a very shady kind of contract which required 12 million dollar investment and where the investment is going to come, it was agreed that the State Bank of Pakistan, Ministry of Finance is going to furnish that money. Eventually, since the contract was very bad, Board of Directors of PTV in all their meetings, were saying that we are going to lose our shut off, be better off to have privatized this particular broadcasting channels in North America. Eventually, a contract was entered between Prime TV and PTV on November 1, 2001 which gave Prime PTV an exclusive software supply agreement. In October 2003, Prime TV was given irreversible assignment where the Prime TV is going to pursue the litigation in court and have alsoprovided an amicable resolution of all the disputes between the PTV and KBSA.

Prime TV initiated the arbitration and conclusion of the arbitration were forthwith handed over to PTV and the Board of Directors already agreed and approved the PTV's request that yes, Prime TV has lost a lot of money because of that shady contract and again it was approved in

168th board meeting on October 28, 2005 that exclusive right, again I am emphasising this for the Minister, that the exclusive right of broadcasting were given to Prime TV. It also provided that he will pursue these broadcastings in North America and Canada, so he can recoup all the losses of PTV and board approved the PTV's request in 168th board meeting on October 28, 2005 by giving exclusive right again to the PTV. All of a sudden, a bureaucrat Irshad Khan changed the whole scenario. breached the exclusive contract with Prime TV and entered into another contract on the top of this contract on the 14th of April with Echo Star and launched a PTV global on April 21, 2006.

Sir, apathy is that in all this scenario, it has been launched, Global PTV has been launched through the Echo Star. Same DTH, same orbit launcher, same orbit location, same satellite system, same frequency channel of 616 where Prime TV built its subscribed base with five years of hard work and with the investment of 10 million dollar from his own pocket

Now, Pakistani American including myself as a user in that country are outraged on three accounts:

(i) That it has broken a second contract where Corporation is owned by the Government of Pakistan.

(ii) It will deter foreign investment. The President of Pakistan and the Prime Minister kept on saying that we are going to get three billion dollar of foreign investment. it is going to deter. These kinds of instances are going to deter the foreign investment.

(iii) That I and other Pakistani community living in North America have been deprived by much needed cultural links between our homeland Pakistan and we, living in United States.

It needs a thorough transparent inquiry and I am pretty much sure with the honourable Minister sitting over here, Tariq Azeem, that with his input, this will be restored, Prime TV will be restored again for us, for all those people living in North America. Thank you very much.

Senator Tariq Azeem Khan (Minister of State for Information and Broadcasting): Mr. Chairman, there are two issues involved in Call Attention Notice, raised by honourable Senator. One relates to the agreement that was signed by an expatriate, that agreement is now a matter of subjudice, it is in the court. The petitioner went to civil court here in Pakistan, he was granted a stay order which was vacated on that very next day. He has appealed against that order and the matter is in the court. So, I would not rather divulge too much into the details because that matter is yet to be decided.

As far as the matter of service available to the Pakistani expatriates, all I can say is that the service is still available, will be available and in fact the service that is going to be available to our expatriates in Canada as well as in North America will be an enhanced service. I will not say any more, Mr. Chairman, because the matter is in the court at the moment.

Senator Muhammad Azam Khan Swati: Sir, the thing is that

on carp of the contract is going to deter. My interest and my right, as an expatriate right has been completely violated, it is not true, we have only gone to the court for arbitration and it is going to cost a lot of money to the Government of Pakistan because the breach of contract says that the liability is going to be 25 million dollar and the honourable Minister should take note of this. Inquiry needs to be conducted, a transparent investigation needs to be conducted, I would really request to please get into this matter, this is not going to be resolved into the court because it is going to cost my great country Pakistan a lot of money if this thing hanged long in the court. Thank you.

Senator Tariq Azeem Khan: Mr. Chairman, it will not please anybody more, if the matter can be settled out of court, I have already invited the honourable Senator and the petitioner to my office and if he can settle it out of the court, it will be for everybody's good cause.

Mr. Chairman: On the day before, I think, it has been done. Now, we are running short of time and will be proroging in little while, I have request for points of order, do you want to take them now quickly, briefly?

جو نام ہیں میرے پاس، وہ صرف پانچ ہیں اور کوئی نہیں لیں گے۔ جی مالک صاحب۔

POINT OF ORDER RE: LAUNCHING OF A NEW TV CHANNEL, BALOCH VOICE.

سینیٹر ڈاکٹر عبدالمالک : جناب چیئرمین! میں آپ کی توجہ ایک اہم issue کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ ملک میں اس وقت بے شمار ٹیلی ویژن چینل کے licence issue

ہوئے ہیں، خوشی کی بات ہے۔ اس میں اردو ، پشتو ، سندھی اور دوسری زبانوں کے چینل شامل ہیں بدقسمتی سے ہمارے کچھ لوگوں نے بلوچی چینل کھولنے کی کوشش کی۔ چینل شروع ہونے سے پہلے اس کے ڈائریکٹر جو منیر مینگل تھے، اس بیچارے نے چندہ اکٹھا کیا تو چینل شروع کرنے سے پہلے اس کو ایجنسیوں نے اٹھا لیا ہے اور تاحال دو تین مہینے سے وہ غائب ہیں۔ میں اس اہم issue کو آپ کے سامنے پیش کرتے ہوئے آپ سے امید رکھوں گا کہ آپ چونکہ ہمارا ذریعہ ہیں اور ہمارے پاس اور کوئی ذرائع نہیں ہیں اپنی زبان کو آگے بڑھانے کے۔ بلوچ voice کے نام سے جو چیز initiate کی گئی ہے اس میں آپ ہماری مدد کریں۔

جناب چیئرمین، آغا پری گل صاحبہ - نہیں ہیں۔ جناب عباس کمیلی۔

POINT OF ORDER: ILLEGAL ARRESTS OF THE PEOPLE BY UNKNOWN AGENCIES.

سینیٹر محمد عباس کمیلی ، جناب چیئرمین ! میں آپ کا شکرگزار ہوں کہ آپ نے مجھے موقع دیا۔ میں یک اہم بات پوائنٹ آف آرڈر پر raise کر رہا ہوں۔ صرف اسی لئے کراچی سے آیا ہوں۔ کراچی میں تین ہفتوں سے اندھا دھند گرفتاریاں ہو رہی ہیں بلکہ میں کہوں گا کہ اغوا ہو رہے ہیں۔ چادر اور چار دیواری کے تقدس کو پامال کرتے ہوئے نہیں معلوم کون سی مخلوق ہے جو گھروں میں گھس آتی ہے۔ عورتوں کی بے عزتی کی جاتی ہے۔ بزرگوں کی بے عزتی کی جاتی ہے۔ نوجوانوں کو اغوا کر کے لے جایا جاتا ہے اور اس کے بعد انہیں کہاں رکھا جاتا ہے ، کس حالت میں رکھا جاتا ہے، کس کی تحویل میں ہیں، وہ پتا نہیں چلتا۔ صوبائی حکومت کے تمام ذمہ داران یہاں تک کہ پولیس کے IG وغیرہ یہ کہتے ہیں کہ ہمارے علم میں نہیں ہے۔ گورنر صاحب تک کے علم میں نہیں ہے تو پھر یہ کون سی مخلوق ہے، کون سی غیر مرئی مخلوق ہے، کیا فرشتے آسمان سے نازل ہو رہے ہیں، کیا ملائکہ آ رہے ہیں اور نوجوانوں کو اٹھا کر بغیر کسی جرم کے بتائے ہوئے، بغیر وارنٹ کے، بغیر کسی اخلاقی جواز کے انہیں لے جاتے ہیں۔

جناب چیئرمین، مختصر رکھیے کیونکہ بہت کم وقت ہے - نماز کا وقت ہو رہا ہے۔ پوائنٹ یہ ہے کہ وہاں پر اغوا ہو رہے ہیں، وہ آپ کا point ہے کہ convey کر دیں۔

سینیٹر محمد عباس کمیلی: میں بالکل مختصر کر رہا ہوں - صوبائی حکومت کہتی ہے کہ ہمیں علم نہیں ہے، فیڈرل ایجنسیاں کر رہی ہیں - فیڈرل ایجنسیاں کہتی ہیں کہ صوبائی معاملہ ہے - ہم کہاں جائیں؟ کس سے فریاد کریں؟ کورٹ میں بھی اگر petition دائر کی جاتی ہے تو کورٹس میں بھی یہ جواب داخل کیا جاتا ہے کہ پولیس کے پاس نہیں ہیں - اس سلسلے کو روکا جائے - یہ سلسلہ کب تک جاری رہے گا اور میں اب بتا رہا ہوں کہ میں نے بہت کنٹرول کرنے کی کوشش کی ہے - کہیں ایسا نہ ہو کہ ملک گیر تحریک چل پڑے - اس لیے کہ بعض اہم لوگوں کو اٹھایا گیا، جن کا تعلق ملک گیر آرگنائزیشن سے ہے اور کوئی جواز نہیں دیا گیا، کوئی وارنٹ نہیں ہیں، کچھ بھی نہیں ہے اور ان کا کوئی قصور بھی نہیں ہے -

جناب چیئرمین: تشریف رکھیے - رزینہ عالم صاحب -

سینیٹر رزینہ عالم خان: جناب چیئرمین صاحب! میں آج کے نوائے وقت کی اس خبر کی جانب آپ اور ایوان کی توجہ مبذول کرانا چاہتی ہوں جس میں لکھا ہے کہ فیصل آباد میں آلودہ پانی پینے سے چار بچے جاں بحق ہو گئے ہیں اور پانچ سو افراد ہسپتال میں داخل ہو گئے ہیں جن میں سے ستر (۷۰) کی حالت نازک ہے - جناب والا! اس پانی میں وہاں کی فیکٹریوں کے کیمیکلز ملے ہوئے ہیں اور گٹر کا پانی ملا ہے اور یہ جو ہسپتال ہے، یہ جنرل ہسپتال غلام محمد آباد کا ہے - یہ بہت خطرناک اور تشویشناک بات ہے - یہ واسا والوں کی غفلت ہے - یہ تشویشناک بات ان کے علم میں لانی چاہیے تاکہ وہ اس کا کوئی سدباب کریں - پانی میں اس قسم کی آلودگی ہے کہ جس کا اتنا خطرناک نتیجہ ہے - یہ آج کے اخبار کی خبر ہے - شکریہ -

جناب چیئرمین: بادینی صاحب! آپ کا پوائنٹ آف آرڈر address ہو گیا تھا یا ہے ابھی بھی؟ بادینی صاحب -

سینیٹر میر ولی محمد بادینی: جناب جب وہ آئے تھے، ان سے اس کے بارے میں ہم نے پوچھنا تھا - کچھ باتیں تھیں -

جناب چیئرمین: یہ میرے پاس جو نام ہیں میں ان ہی کو [illegible] صاحب تشریف رکھیے -

سینیٹر میر ولی محمد بادینی، جی وہ اس دن ہو گیا تھا۔

جناب چیئرمین، وہ پھر ہو گیا ہے۔ نہیں، انہوں نے پرسوں بھی جواب دیا تھا جو point آپ نے raise کیا تھا۔ آپ مجھے بتاتے، میں منسٹر صاحب سے آپ کو ٹائم لے دوں گا۔ directly آپ ان سے بات کر لیں۔

سینیٹر میر ولی محمد بادینی، ٹھیک ہے جناب۔ جیسے آپ کہیں گے ایسے ہی کروں گا۔

جناب چیئرمین، کرنل مشہدی صاحب! آپ کا تھا کوئی؟ رہ گیا ابھی بھی یا address ہو گیا ہے۔

Senator Col. (Retd.) Tahir Hussain Mashhadi: Mr. Chairman, actually my point was and it is already being considered but unfortunately it's being deferred which is greatly detrimental to the issue. It is of utmost importance, some how it should have been discussed that is the KESC, the non performance of this institution since it was handed over. Since it was privatized it has been handed over to some tax free island, registered company and since its handing over the people of Karachi have had to suffer acute misery and privation. Ther[e] [i]s hardly any area of Karachi which is getting any electricity at all and [t]he situation is going bad to worse. Three generators were donated by Dubai, we can't [fin]d out if they have been installed by this new management or not. Over one billion rupees were given for changing the transmission on to HUBCO but there has been no improvement since they have taken over

جناب چیئرمین، Adjournment Motion تو جب discuss ہو گی، the Minister is aware of it. I am sure because he has to answer to the House

so he will do whatever he can. آپ نے جو point raise کیے کہ تین جنریٹرز کا اور one billion, وہ بھی میں ان کو convey کردوں گا۔

Senator Col. (Retd.) Tahir Hussain Mashhadi: Mr. Chairman sir, if he was aware of it, we have been suffering this for three months. Since this privatization I don't know why.

جناب چیئرمین، I am sure he will make جب discuss ہوگی تب کر لیں گے ۔جی رضا صاحب۔ تشریف رکھیں KESC کا ہے ۔ it is noted and we will convey it جی رضا صاحب ۔

سینیٹر رضا محمد رضا، جناب میرا پوائنٹ آف آرڈر ۔

جناب چیئرمین، مختصر ، بہت مختصر ۔

سینیٹر رضا محمد رضا ، مختصر ہے جناب ۔ کل پی ٹی وی نے سینیٹ کی کارروائی کو کوئی coverage نہیں دی ۔ اس لیے کہ کل اپوزیشن کے تمام ممبران نے بالخصوص ہماری فارن پالیسی کو reject کیا ، اسے رد کیا ، اس لیے اس ایوان کو کوئی لفٹ نہیں دی جا رہی ۔ یہ جو قوموں کا وفاق ہے ، ایوان ہے ۔ جناب پی ٹی وی کا یہ رویہ اور شاید یہ نئے منسٹر صاحب جو بنے ہیں----

جناب چیئرمین، Minister Information دونوں سینیٹر ہیں ۔ Minister بھی اور Minister of State بھی ۔طارق عظیم صاحب چلے گئے ہیں ۔ ان کو convey کردوں گا۔

سینیٹر رضا محمد رضا، جناب! میں ان کی بات کر رہا ہوں جو اصل Minister ہیں۔

سینیٹر کامل علی آغا، یہ sir, convey کر دیں گے اور انشاء اللہ آئندہ ان کو شکایت نہیں ہو گی۔

جناب چیئرمین، رخسانہ زبیری صاحبہ۔ رضا صاحب! بادینی صاحب نے دیکھا ہے۔ جی

رخسانہ زبیری صاحبہ۔ Session دیر سے ختم ہوا تھا نو بجے کا خبر نامہ ہو چکا تھا۔

سینیٹر کامل علی آغا، میں عرض کروں گا کہ یہ ان کہ لیے ضروری ہے' یہ ادھر ہی رہتے ہیں۔ وہاں ان کا وجود صرف تصویر کی وجہ سے ہے۔ اس لیے ان کو کہیں گے کہ وہ پوری توجہ دیں۔

جناب چیئرمین،طارق عظیم صاحب بھی آ گئے ہیں رضا صاحب' انہوں نے سن بھی لیا وہ خود ہی آ گئے ہیں۔

سینیٹر طارق عظیم خان، میں chamber میں موجود تھا۔ کل جناب کارروائی چلی ہے' خبر نامے میں بھی چلی ہے اس کے علاوہ بھی چلی ہے۔ پرسوں بھی چلی ہے' ہر روز ہی چلتی ہے۔ غالباً آپ کی تصویر شاید نہیں آئی ہو گی۔ دوبارہ چلا دیں گے جی ان کی تصویر۔

جناب چیئرمین، رضا صاحب کا خیال رکھئے گا جی۔ جی رخسانہ زبیری صاحبہ۔

سینیٹر انجینئر رخسانہ زبیری ، شکریہ جناب چیئرمین ! I would like to draw attention to a very serious incidence which happened in Karachi. جہاں پر بچے کھیلتے ہوئے کسی open land پر گئے اور وہاں جل گئے اور ان میں سے کئی بچے مر گئے اور بہت سے ہسپتالوں میں ہیں۔ سب سے بڑی تشویشناک بات یہ ہے کہ اب تک کوئی ---

جناب چیئرمین، کس طرح جل گئے؟

سینیٹر انجینئر رخسانہ زبیری،وہاں پر جو industrial waste پڑا ہوا تھا اور

Pakistan is signatory to several international conventions on the rights of children and it seems

کہ اب ہم سن رہے تھے جیسے honourable Senator رزینہ عالم صاحبہ نے بتایا کہ کتنے لوگ آلودہ پانی پینے کی وجہ سے ختم ہوئے۔

There are environmental protection agencies and Minisiter also for that but nothing is being done . I would like some assurance from the Government that quick action is taken on it.

جناب چیئرمین،بابر اعوان صاحب۔

Senator Dr. Zaheeruddin Babar Awan: Mr. Chairman, the only thing which I wish to point out is that there are certain questions which, because of other certain business, because of the paucity of the time, were left over yesterday and today. That may kindly be ensured to be taken up in the next session.

Mr. Chairman: If you can let me or Secretary Sahib know.

Senator Dr. Zaheeruddin Babar Awan: Yes, I will apprise the Secretary Sahib with your permission. Thank you, Mr. Chairman.

Mr. Chairman: Buledi Sahib.

POINT OF ORDER RE: CONSTRUCTION OF A MOSQUE IN PARLIAMENT LODGES.

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بلیدی، جناب میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ Parliament Lodges میں ابھی تک مسجد تعمیر نہیں ہوئی ہے اور وہاں ایک ہال میں ہم لوگ temporarily نماز پڑھتے ہیں، جمعہ کی نماز اس شدید گرمی میں اور وہاں کوئی اے سی ہے نہ کوئی پنکھا ہے لہٰذا جب تک مسجد تعمیر ہو، اتنے لوگ وہیں رہتے ہیں تو آپ سی ڈی اے چیئرمین کو یا کامل علی آغا صاحب ان کی توجہ مبذول کرائیں کہ وہ فوری طور پر وہاں پر اے سی کا انتظام کریں۔ یہ نماز کا مسئلہ ہے۔ یہ عام مسئلہ نہیں ہے۔ کم از کم اس طرف ان کی توجہ مبذول کروا دیں کہ وہ وہاں temporarily اے سی اور پنکھے کا انتظام کروائیں جب تک مسجد تعمیر نہیں ہوتی۔ لوگوں کو کافی تکلیف ہے اور لوگ گرمی کی وجہ سے چیخ رہے ہیں جب جمعہ کی نماز ہوتی ہے یا دوسری نمازوں میں۔ لوگ حیران ہیں کہ اسلامی ملک ہے اور پارلیمنٹ لاجز میں ابھی تک مسجد تعمیر نہیں ہوئی جب کہ لاجز تعمیر ہوئے پانچ سال گزر چکے ہیں۔

جناب چیئرمین، الیاس بلور صاحب۔

سینیٹر الیاس احمد بلور، جناب 1995ء میں کویت کا loan آیا تھا اور میں نے last

three weeks پہلے، میرے دو honourable Minister صاحبان وہاں بیٹھے ہیں، میں نے کہا اکتوبر 1998ء میں انہوں نے take over کیا ہے۔ کویت کا loanپڑا ہوا تھا ابھی تک انہوں نے کیوں اسے use نہیں کیا۔ ابھی دو تین ہفتے پہلے اسے cabinet میں لا کے use کرنا یہ efficiency ہے یا in-efficiency ہے؟ That is all.

Mr. Chairman: That takes to the end of the business

جی جمال صاحب! مختصر کیونکہ time ختم ہو گیا۔

Senator Sardar Muhammad Jamal Khan Leghari: Thank you. I want to draw the attention of the House to a matter of grave national importance. Actually it's very dangerous thing that is happening in Dera Ghazi Khan.

وہاں پر جناب والا! یورینیم کی mining ہو رہی ہے پچھلے بائیس پچیس سالوں سے جو جا کے process ہوتا ہے Pakistan Atomic Energy Commission کے ایک سنٹر کے اندر جو ڈیرہ غازی خان شہر کے بالکل ساتھ ہی ملحق ہے۔ Processing کے بعد اس کا جو nuclear waste ہے، ڈیرہ غازی خان ضلع میں لغاری اور خضدار کی بلوچ آبادی ہے وہاں پر open dumping ہو رہی ہے جس سے کہ نہ صرف لوگوں کی جان و مال کو خطرہ ہے بلکہ کئی اموات واقع ہو چکی ہیں۔ یہ اخبارات میں بھی آیا ہے اور یہ case اس وقت سپریم کورٹ میں بھی چل رہا ہے but proceedings are being kept secret. I want to draw the attention of the nation through the curtesy of this august House that kindly send this matter to either the Defence Committee or to the Environment Committee because it is very hazardous.

پہلے ہی بلوچوں میں مختلف احساس محرومیاں عروج پر ہیں جبکہ ان غریب بلوچ لوگوں کی کوئی شنوائی نہیں ہے۔ جب ان کے ساتھ یہ طریقہ اور سلوک برتا جا رہا ہے تو this is a matter of great national concern for all of us

and we will pass it on to the relevant جناب چیئرمین ، آپ مجھے لکھ دیں Ministry, let them respond and then the House can decide.

سبحان ربک رب العزت عما یصفون وسلام علیٰ المرسلین والحمد لله رب العالمین۔

I will read out the prorogation order from the President. "In exercise of the powers conferred by Clause 1 of Article 54 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I hereby prorogue the Senate Session summoned on Friday, the 12th May, 2006, on conclusion of its business".

Sd/-

(General Pervez Musharraf)

President

[The House then prorogued sine die]